WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ وطن بڈگام

منگلوار
11 نومبر 2025
TUESDAY
11 NOVEMBER - 2025

جوکووچ نے سیمی فائنل میں شکست کا سلسلہ توڑ دیا
صفحہ 08

تائی جوینگ نے بیڈمنٹن سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا
صفحہ 08

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 263 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ | ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ | The Urdu Daily WATTAN Budgam

19 نومبر تک موسمی صورتحال میں تبدیلی کا کوئی امکان نہیں، سردیوں میں مزید اضافہ کا امکان/محکمہ موسمیات

سرینگر//10 نومبر//ایجنسیز//وادی کشمیر اور لداخ میں شدید سردیوں میں کمی آنے کا فی الحال کوئی آثار نہیں ہے کیونکہ محکمہ موسمیات نے 26 نومبر تک خشک موسم کی پیشگوئی کی ہے۔ ادھر منفی 0.1 ڈگری سیلشس کے ساتھ سرینگر میں رواں موسم کی پہلی سرد ترین رات درج ہوئی ہے۔ اسی دوران صبح کے اوقات گہری دھند کے ساتھ وادی کشمیر شدید ترین سردی کی لپیٹ میں آچکی ہے اور صبح سڑکوں پر گاڑیوں کو چلنے کیلئے لائٹس کا استعمال کرنا پڑا۔ سی این آئی کے مطابق رواں ماہ کے ابتدائی دنوں سے/101

چیلنجوں کے باوجود بھارت دنیا کی تیز ترین ترقی کرنے والی معیشت کے طور ابھر رہا ہے

طلباء اونچا مقصد بنائیں اور ناکامی سے خوفزدہ نہ ہوں

ہم دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے بالکل قریب/منوج سنہا

موجودہ ٹیکنالوجی اور مینوفیکچرنگ نوجوان انجینئرنگ کے پیشہ ور افراد کیلئے لامحدود مواقع پیدا کر رہی ہیں

سرینگر//10 نومبر//ایجنسیز//بھارت چیلنجوں کے باوجود دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت کے طور پر اپنی پوزیشن کو مضبوط بنا رہا ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ مصنوعی ذہانت، قابل تجدید توانائی، بائیو ٹیکنالوجی، میڈیکل ٹیکنالوجی، خلائی ٹیکنالوجی، اور مینوفیکچرنگ نوجوان انجینئرنگ کے پیشہ ور افراد کیلئے لامحدود مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہندوستان نے ایک متحرک ٹیکنالوجی ماحولیاتی نظام بنانے میں کامیابی حاصل کی ہے اور تجارتی ٹیرف اور

مہارت کے فرق جیسے چیلنجوں کے باوجود دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت کے طور پر اپنی پوزیشن کو مضبوط بنا رہا ہے۔ چھتیس گڑھ کے درگ ضلع میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی بھیلائی کے 5 ویں کانووکیشن سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے جموں/102

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ بڈگام اور نگروٹہ ضمنی انتخابات کیلئے ووٹنگ آج

دونوں حلقوں میں کل 27 امیدوار اپنی قسمت آزمائی کررہے ہیں

سرینگر//10 نومبر//ایجنسیز//سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ بڈگام اور نگروٹہ میں ضمنی انتخابات کیلئے آج ووٹنگ ہوگی۔ دونوں حلقوں میں کل 27 امیدوار اپنی قسمت آزمائی کررہے ہیں جبکہ نیشنل کانفرنس، پی ڈی پی اور بھاجپا کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ بڈگام میں کل 1.26 لاکھ ووٹران 17 امیدواروں کی قسمت جبکہ نگروٹہ میں 97893 ووٹران 10 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ ووٹنگ/103

آپریشن سندور سمیت دیگر آپریشنوں میں بہترین کارکردگی

ہمارے مقامی پلیٹ فارمز کی قابل اعتمادی اور قابلیت کی گواہی

تمام دفاعی پلیٹ فارم ملک کی خودانحصاری کے مضبوط ستون کے طور پر کام کررہے ہیں/راجناتھ سنگھ

سرینگر//10 نومبر//ایجنسیز//آپریشن سندور جیسے آپریشنوں میں بہترین کارکردگی ہمارے مقامی پلیٹ فارمز کی قابل اعتمادی اور قابلیت کی گواہی دیتی ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہمارے تمام 16 دفاعی پلیٹ فارم ملک کی خود انحصاری کے مضبوط ستون کے طور پر کام کررہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے پیر کو ڈیفنس پبلک سیکٹر

انڈرٹیکنگز کی ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی، جس میں آپریشن سندور میں ان کمپنیوں کے پلیٹ فارم کی کارکردگی کی ستائش کی۔ نئے افتتاح شدہ ڈی پی ایس یو بھون، ورلڈ ٹریڈ سینٹر، نوروجی نگر میں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے دفاعی مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے اور خود انحصار ہندوستان کے ویژن کو آگے بڑھانے میں ڈی پی ایس یو کے تعاون کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا " ہمارے تمام ڈیفنس پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز ملک کی خود انحصاری کے مضبوط ستون کے طور پر کام/104

پونچھ کے مضافات میں اونچائی سے گرنے کے بعد 32 سالہ بی ایس ایف پوٹر موقع پر ہی لقمہ اجل بن گیا

سرینگر//10 نومبر//ایجنسیز//پونچھ کے مضافاتی علاقہ میں اونچائی سے گرنے کے بعد سرحدی حفاظتی فورس (بی ایس ایف) کا پوٹر ازجاں ہوگیا۔ سی این آئی کے مطابق بی ایس ایف کا ایک پورٹر پونچھ کے چیمبر کناری (باران) علاقے اونچائی سے گرنے کے بعد موت کی آغوش میں چلا گیا۔ عین شاہدین کے مطابق ایک پورٹر جس کی شناخت 32 سالہ مشتاق احمد ساکنہ ساوجیاں کے طور پر ہوئی ڈیوٹی کے دوران/105

چیف سیکرٹری نے ہوم سٹے پالیسی کی عمل آوری کا جائزہ لیا

ڈیجیٹل موجودگی میں اضافے اور فروغ کی ضرورت پر زور

جموں//انفو//چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے محکمہ سیاحت کی ہوم سٹے پالیسی کی عمل آوری کا جائزہ لینے اور اسے مضبوط بنانے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ اس پالیسی کا مقصد کمیونٹی پر مبنی سیاحت کو فروغ دینا اور جموں وکشمیر بھر میں رہائش کی سہولیات میں اضافہ کرنا ہے۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت ڈاکٹر آشیش چندر ورما، پرنسپل سیکرٹری فائنانس سنتوش ڈی ویدیا، جموں وکشمیر بینک کے نمائندے اور محکمہ سیاحت کے دیگر سینئر افسران نے شرکت

کی۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے زور دیا کہ ہوم سٹے کی رسائی اور مرئیت کو بڑھانے کے لئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم سے فائدہ اٹھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے محکمہ سیاحت کو ہدایت دی کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر اپنی موجودگی کو بڑھایا جائے اور ہوم سٹے کو ایک وقف شدہ آن لائن پورٹل کے ساتھ مربوط کرے جو ریئل ٹائم بکنگ، سہولیات کے بارے میں تفصیلی معلومات اور عوامی آرا اور درجہ بندیوں کی فراہمی میں سہولیت فراہم کرے۔ انہوں نے ہوم سٹے انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینے کے لئے مالی مدد کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے جموں وکشمیر بینک کو ہدایت دی کہ وہ ہوم سٹے مالکان کے لئے ایک خصوصی قرض سکیم تیار کرے جو ہاؤسنگ قرضوں کی طرز پر ہو اور مسابقتی شرح سود پر دستیاب ہو۔ چیف سیکرٹری/106

ڈائریکٹر انفارمیشن نے

گگن جموال کو سونے کا تمغہ جیتنے پر اعزاز سے نوازا

جموں//انفو//ڈائریکٹر انفارمیشن وپبلک ریلیشنز، نتیش راجورا نے ضلع جے اینڈ کے یوٹی رولر سکیٹس اور حال ہی میں ایم اے سٹیڈیم جموں میں منعقدہ دوسری جموں وکشمیر ماسٹر گیمز ۔2025 چمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیتنے پر محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کے ملازم گگن جموال کو اعزاز سے نوازا۔ اس موقعہ پر جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن (ہیڈکوارٹر)/110

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آئی یو ایس ٹی اونتی پورہ کے

20 ویں یوم تاسیس کی تقریبات کا اِفتتاح کیا

کہا، اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور ہنرمندی کو مضبوط بنانا علم پر مبنی جموں وکشمیر کی تعمیر کی کلید ہے

اونتی پورہ//انفو//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) اونتی پورہ کے 20 ویں یوم تاسیس کی تقریبات کا افتتاح کیا اور اپنے حکومت کی جانب سے جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیم، ہنرمندی اور تحقیقی شعبے کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا تاکہ نوجوانوں کو مستقبل میں ترقی کی طرف گامزن/109

لال قلعہ کے نزدیک دھماکہ

کم از کم 8 افراد ہلاک، متعدد زخمی

نئی دہلی۔10 نومبر۔ ایم این این۔نئی دہلی میں لال قلعہ کے قریب کار میں دھماکے کی اطلاع ہے۔ دھماکہ میں زخمیوں کو لوک نائک اسپتال لایا گیا ہے۔ ان میں آٹھ لوگ اسپتال پہنچنے سے پہلے ہی دم توڑ گئے تھے۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، لوک نائک جے پرکاش نارائن اسپتال کے مطابق پندرہ لوگوں کو لوک نائک اسپتال لایا گیا ہے۔ ان میں سے آٹھ اسپتال پہنچنے سے پہلے ہی دم توڑ گئے۔ تین شدید زخمی ہیں۔ ایک کی حالت مستحکم ہے۔ یہ دھماکہ لال قلعہ کے سامنے واقع دلی میٹرو کے گیٹ نمبر 1 کے پاس ہوا ہے۔ دھماکے میں کئی کاریں جل گئیں ہیں، لوگوں کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ موقع پر دہلی پولیس، دہلی فائر بریگیڈ اور دہلی پولیس کا خصوصی سیل چھان بین کررہا ہے۔ پولیس نے لال قلعہ کے پورے علاقہ کو آمد رفت کیلئے بند کردیا ہے۔ دلی فائر بریگیڈ نے آگ پر قابو پالیا ہے۔ دہلی فائر سروسز کے مطابق دھماکے سے تین سے چار گاڑیوں/108

جاوید ڈار نے کنزر میں کے ایم سی او بینک کی چھٹی شاخ کا اِفتتاح کیا

بارہمولہ//انفو//وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی جاوید احمد ڈار نے کنزر بارامولہ میں کشمیر مرکنٹائل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ (کے ایم سی او) کی چھٹی شاخ کا افتتاح کیا۔ وزیر موصوف نے دیہی معیشت کو مضبوط بنانے میں کوآپریٹو بینکوں کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ کے ایم سی او شاخ مقامی باشندوں کو جامع مالی خدمات فراہم کرے گی، کسان کمیونٹی کو فائدہ/107

ممنوعہ دہشت گرد تنظیم جیش محمد کے وسیع نیٹ ورک کا پردہ فاش

2 ڈاکٹروں اور ایک امام سمیت کل 7 افراد گرفتار

بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد، ٹائمر، ریموٹ اور دیگر چیزیں برآمد

سری نگر//۱۰ نومبر//جے کے این ایس//حکام نے انکشاف کیا ہے کہ ممنوعہ دہشت گرد تنظیم جیش محمد کے نیٹ ورک سے وابستہ کل 7 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے، اور گرفتار ہونے والوں میں سے 2 ڈاکٹر بھی شامل ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق گورنمنٹ میڈیکل کالج کے ایک کمرے سے ایک اے کے 56 رائفل برآمد ہونے سے بے نقاب کیے گئے دہشت گردانہ نیٹ ورک سے جڑے شوپیاں کی ایک مسجد کا مقامی امام کی گرفتاری بھی عمل میں لائی گئی ہے۔ جبکہ 3 گرفتار شدگان نوگام سے ہیں، جہاں

پوسٹر چسپاں کئے گئے تھے۔ پولیس ذرائع نے کہا ہے کہ اننت ناگ سے ایک اے کے 56 رائفل برآمد ہوئی ہے۔ فرید آباد سے ایک اے کے کرینکوف رائفل (اے کے سیریز کا ایک چھوٹا ورژن) برآمد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث یہ گروپ مربوط چینلز کا استعمال کر رہا تھا تاکہ اینڈ ڈاکٹریشن فنڈز کی منتقلی اور مواصلات ہو۔ ذرائع کے مطابق/111

جدہ اور نئی دہلی کے درمیان دوطرفہ حج معاہدے پر دستخط

ہندوستان کا حج کوٹہ 2026 کیلئے زائد از ایک لاکھ 75 ہزار مقرر

ہموار سفری، قیام وطعام اور صحت کی خدمات کو بہتر بنانے پر بھی اتفاق

سری نگر//۱۰ نومبر//جے کے این ایس//اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے جدہ میں سعودی عرب کیساتھ 2 طرفہ حج معاہدے پر دستخط کئے ہیں، جس کے ساتھ ہی 2026 میں حج کیلئے ہندوستان کا کوٹہ ایک لاکھ 75 ہزار 25 مقرر کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کرن رجیجو جو 7 سے 9 نومبر تک سعودی عرب کے سرکاری دورے پر تھے، نے جدہ میں سعودی وزیر حج اور عمرہ، توفیق بن فوزان الربیعہ کیساتھ دوطرفہ ملاقات کی۔ نئی دہلی میں جاری ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ میٹنگ کے دوران، دونوں وزراء نے حج کی جاری تیاریوں کا جائزہ لیا، رابطہ کاری اور لاجسٹک سپورٹ کو بڑھانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا، اور ہندوستانی عازمین کے لیے حج کے عمل کو مزید ہموار کرنے کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ ہموار اور آرام دہ سفر کے تجربے کو یقینی بنانے کیلئے سہولیات، نقل وحمل، رہائش اور صحت کی خدمات کو بہتر بنانے پر بات چیت ہوئی۔ میٹنگ کے بعد، دونوں فریقوں نے جدہ میں حج 2026 کیلئے ہندوستان اور مملکت سعودی عرب کے درمیان دوطرفہ حج معاہدے پر دستخط کیے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کے لیے ملکی کوٹہ کی تصدیق ایک لاکھ 75 ہزار 25 ہے۔ دورے کے دوران، مرکزی وزیر کرن رجیجو نے حج 2026 کی جاری تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے سفارت خانہ ہند، ریاض، اور قونصلیٹ جنرل آف انڈیا، جدہ کے عہدیداروں کے ساتھ ایک داخلی جائزہ میٹنگ بھی کی۔ انہوں نے سعودی حکام کے ساتھ قریبی تال میل میں مشن اور قونصلیٹ کی ٹیموں کی طرف سے ہندوستانی عازمین کی فلاح وبہبود اور راحت کو یقینی بنانے کی کوششوں کی تعریف کی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیر نے جدہ اور طائف میں حج اور عمرہ سے متعلق اہم مقامات کا دورہ بھی کیا، بشمول ٹرمینل 1 اور جدہ میں حرمین اسٹیشن، تاکہ حجاج کے لیے دستیاب بنیادی ڈھانچے اور سہولیات کے بارے میں خود بصیرت حاصل کی جا سکے۔ انہوں نے جدہ اور طائف میں ہندوستانی تارکین وطن کے کچھ ارکان سے بھی بات چیت کی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ دورہ ہندوستان اور مملکت سعودی عرب کے درمیان گہرے ہوتے ہوئے شراکت داری میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ مختلف شعبوں بالخصوص ثقافتی تبادلے اور کمیونٹی ویلفیئر میں تعاون بڑھانے کے لیے دونوں ممالک کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ کرن رجیجو کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی وفد بھی تھا جس میں ایم آر مہاجن، ایڈیشنل/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

آزمائشیں، قربانیاں اور کامیابی

تحریر۔۔۔
نعمان الحق

حیات انسانی ہمہ وقت جدوجہد کا نام ہے جو آخری سانس تک جاری رہتی ہے۔ انسان کی ساری کوشش اس کے نظریات کے تابع ہوتی ہے۔ ذیل میں عملی نوعیت کے چند اہم رہنما اصول پیش کیے گئے ہیں جو نظریات کو تبدیل کر کے انسانی زندگی پر براہ راست اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

بقا کے اخلاقی اصول

اپنے حق، بھوک اور بقا کیلیے تو گلی کوچوں میں آوارہ گھومنے والے کتے بھی آپس میں لڑتے پھرتے ہیں۔ لیکن انسان کا امتیازی وصف یہ ہے کہ وہ کسی حالت میں بھی بنیادی اخلاقی اصولوں سے روگردانی نہیں کرتا۔ یعنی ظلم کے جواب میں جبر نہیں کرتا، حق تلفی کے جواب میں حق نہیں مارتا، گناہ کے جواب میں فسق و فجور سے کام نہیں لیتا۔ تم بھی کبھی اپنے حق کی خاطر ناحق کے بدلے ناحق نہ کرنا۔ حق پر رہتے ہوئے اگر حق مل جائے تو ٹھیک ورنہ حق کو چھوڑ دینا۔ کیونکہ قدرت کا بے لاگ انصاف مٹی کے اس ڈھیر تک پہنچتا ہے جس کے نیچے ایک دن انسان کو مر کر دب جانا ہے۔ حق پانے کی جنگ ہو یا حق چھیننے کا پاپ قدرت کو کبھی فراموش نہ کرنا۔

طاقت کا فلسفہ

طاقت محض کمزوری سے فائدہ اٹھانے کے موقع اور صلاحیت کا نام ہے، ورنہ مال اور اختیار کا نام ہرگز طاقت نہیں۔ دشمن میں پائی جانے والی کمزوری، حالات کا فراہم کردہ موقع اور اس موقع سے فائدہ اٹھانے کیلیے تمہاری صلاحیت، تینوں مل کر طاقت کو جنم دیتی ہیں۔ یہی سبب ہے کہ کمزور کبھی ہمیشہ کمزور نہیں رہتا اور طاقتور کی طاقت کو دوام حاصل نہیں۔ کمزوریاں ہر کسی میں ہوتی ہیں، صلاحیت سے تقریباً ہر کوئی لیس ہوتا ہے، بس حالات بدلتے رہتے ہیں۔ پس حالات کا بدلنا ہی اصل طاقت ہے اور حالات کو بدلنے والا طاقت کا اصل سرچشمہ ہے۔ لہٰذا اپنی طاقت کا ظالمانہ و بے رحمانہ استعمال کبھی نہ کرنا، کیونکہ حالات بدلتے رہتے ہیں۔

قناعت اور سخاوت

دنیا کا ہر جام، ہر پیمانہ بھر جائے تو چھلک جاتا ہے۔ شیر بھی شکم سیر ہو جائے تو اپنے شکار کی زائد بوٹیاں گدھوں اور چیلوں کیلیے بخوشی چھوڑ دیتا ہے۔ نشیب میں پانی داخل ہوتا رہے تو دھیرے دھیرے بلندیوں کو سیراب کرنے لگتا ہے، حتیٰ کہ بارش کی کثرت میں گندے غلیظ نالے تک ابل پڑتے ہیں۔ اپنے چاروں طرف نظر تو دوڑاؤ تمہیں دنیا کی ہر چیز میں قناعت اور سخاوت نظر آئے گی۔ کائنات کا ذرہ ذرہ اپنی ضرورت پوری ہونے کے بعد دوسرے کی ضرورت پوری کرنے لگتا ہے، لیکن حضرت انسان کا معاملہ بالکل الٹ ہے۔ اس کی ''ضرورت'' اس کے ''حاصل'' سے دو قدم آگے چلتی ہے اور اس کا ''حاصل'' محض اپنی ''ضرورت'' کے گرد گھومتا ہے۔ اپنے جیسے انسانوں سے بہتر نہیں ہو سکتے تو کم از کم نباتات، حیوانات اور بے جان اشیا جیسا بننے کی کوشش تو کرو۔ کم از کم جھولی بھر جانے 8 پر تو بانٹنے کی عادت ڈالو، اگر تم ایک انسان ہو۔

تکبر

جب لوگ تمہاری بات ماننے لگیں، جب لوگ تم سے امید رکھنے لگیں، جب لوگ تمہاری تعریف کرنے لگیں، جب لوگ تمہیں غور سے سننے لگیں۔ تو پھر لوگ بہت چھوٹے نظر آئیں گے۔ خبط عظمت حاوی ہونے لگے گا۔ سلام میں پہل کرنا بھول جاؤ گے۔ کئی کام کرنے میں عار ہونے لگے گا۔ انکار نا قابل برداشت درد دینے لگے گا۔ ہر جگہ اہمیت پانا حق سمجھنے لگو گے۔ اپنی ذات کی بڑائی حد سے بڑھنے لگے گی۔ اختلاف تمہارے اندر کے خدا کو چبھنے لگے گا۔ پوری طرح کسی بدترین زعم کا شکار ہو جاؤ گے اور تکبر تمہارے رگ و پے میں سرائیت کر چکا ہوگا۔ اس حالت میں اللہ تم پر اپنا قہر نازل کرے گا، تمہیں یہ بتانے کیلیے کہ دوسرے انسانوں کو جو کیڑے مکوڑے سمجھتے ہو اس سے کہیں زیادہ حقیر حشرات نے تمہارا خوشبودار کفن پھاڑ کر تمہارے بدبودار گوشت سے اپنا پیٹ بھرنا ہے۔ اگر تم بچنا چاہتے ہو تو ہمیشہ یاد رکھو کہ ہر صلاحیت، ہر نعمت، ہر موقع قدرت کی جانب سے ودیعت کردہ ہے۔ تمہارا کچھ نہیں۔

سورج گرہن

چاند سورج سے 400 گنا چھوٹا ہونے کے باوجود اُس کی روشنی تم تک پہنچنے سے صرف اِس لیے روک لیتا ہے کیونکہ وہ سورج کے مقابلے میں تم سے تقریباً 400 گنا زیادہ قریب ہے۔ تمہارے اندر، تمہارے پاس اور تمہارے اردگرد موجود چھوٹی چھوٹی کتنی ہی رکاوٹیں ہیں جنہوں نے بڑے بڑے حقائق تم سے چھپا رکھے ہیں اور نورِ ہدایت کو تم تک پہنچنے سے روک رکھا ہے۔ سورج گرہن کے بعد چاند جب تمہارے اور سورج کے بیچ سے ہٹ جائے تو کوشش کرنا کہ چند فصیلیں تم بھی گرا دو۔ عین ممکن ہے تمہیں وہ نظر آ جائے جو تم نے آج تک نہیں دیکھا یا دیکھنا ہی نہیں چاہتے تھے۔

مقصد حیات

اگر تمہیں فکر نہیں کہ کل تمہارے بچے کھانا کہاں سے کھائیں گے۔ تمہارے پاس اپنے بچوں کیلیے خوبصورت ملبوسات موجود ہیں۔ تم مطمئن ہو کہ تمہارے سر سے چھت کوئی نہیں چھین سکتا۔ تمہیں کوئی ڈر نہیں کہ بچے بیمار ہو جائیں تو علاج کیسے ہوگا۔ تم اپنے بچوں کو معیاری تعلیم با آسانی مہیا کر رہے ہو۔ اور تم اتنے باشعور ہو کہ بچوں کی بہترین تربیت کرنا جانتے ہو۔ تو سمجھ لو کہ تمہارا مقصد حیات انسانیت کی خدمت کرنا ہے۔ جس کی ادنیٰ ترین صورت یہ ہے کہ تم اُن کی فکر کرو جو دو وقت کی روٹی کو ترستے ہیں۔ جن کے تن بدن پر چیتھڑوں کے سوا کچھ نہیں۔ جنہیں رہنے کو مستقل چھت میسر نہیں۔ جو علاج کے ہاتھوں تڑپ تڑپ کر جان دے دیتے ہیں۔ جنہیں علم حاصل کرنا نصیب نہیں ہوتا، اور جو شعور کی دولت سے محروم ہیں۔ ورنہ جب سے دنیا بنی ہے، بچے پیدا کر کے انہیں پال پوس کر بچے پیدا کرنے اور پالنے پوسنے کے لائق بنا کر مر جانے کا کام تو جانور بھی بطریق احسن کرتے آ رہے ہیں۔

لوگ، معاملات اور توقعات

جس دن تم لوگوں کے علم، خاندانی پس منظر اور ان کی مجبوریوں کو سامنے رکھ کر معاملات کرنے لگو گے اس دن کئی ایک سے تمہارے گلے شکوے ختم ہو جائیں گے۔ کچھ لوگوں پر تمہیں پیار آنے لگے گا اور چند لوگ تمہیں قابل رحم نظر آنے لگیں گے۔ ایسے تمام لوگوں کی مدد کرنا، ان پر ظلم نہ کرنا اور ان کے ساتھ بے رخی سے پیش نہ آنا۔ جو لوگ باقی رہ جائیں، وہ طبعاً بدفطرت ہیں، ان سے احتیاط کرنا۔ خوش قسمتی سے اگر اس کے بعد بھی کوئی بچ جائے تو وہ یقینی طور پر تمہارا ہمدرد ہے، اس کی قدر کرنا۔

پستیاں اور بلندیاں

نشیب کی پستیوں کا کیا ہے، ذرا سا پانی ڈالو تو فوراً اپنا پتا بتا دیتی ہیں۔ کمال تو بلندیاں تلاش کرنے میں ہوتا ہے۔ معیار سے گرے ہوئے غلط آدمی کی پہچان با آسانی ہو جاتی ہے۔ اصل ہنر تو بلند پایہ صحیح آدمی کو تلاش کرنا ہے، خصوصاً قحط الرجال کے دور میں جب ہر طرف دھوکا دہی کا راج اور بدگمانی کا رواج ہو۔ مگر جنہیں لوگوں میں عیب تلاش کرنے کی لت لگی ہو انہیں صحیح آدمی کبھی نہیں ملتا۔ ایسے مردم بیزار ہمیشہ نشیب کی پستیوں میں گرے رہتے ہیں۔ لوگوں میں خوبیاں تلاش کیا کرو تاکہ تمہیں بلندیاں حاصل ہوں، کیونکہ بلندیوں کی پہچان بلندیوں پر پہنچ کر ہوتی ہے۔

سیاسی مباحثے اور سیاسی قبلے

بچپن سے آج تک بحث اور دلائل کی بنیاد پر قائل ہو کر میں نے کئی سنیوں کو شیعہ اور کئی شیعان کو سنی ہوتے دیکھا ہے، کتنے دیوبندی، بریلوی و اہلحدیثوں کو مسلک تبدیل کرتے دیکھا ہے۔ ہندو، سکھ، یہودی، عیسائی، مجوسی و دہریے مسلمان ہو جاتے ہیں یا مذہب بدل لیتے ہیں۔ لیکن آج تک کسی شخص کو مباحثے کی بنیاد پر اپنا سیاسی قبلہ تبدیل کرتے نہیں دیکھا۔ لوگوں کے سیاسی نظریات ہمیشہ وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتے ہیں۔ جب دھیرے دھیرے حقائق ان کے سامنے آتے ہیں، جنہیں تعصبات سے بلند ہو کر قبول کرنے میں وقت لگتا ہے، یہ یکدم کبھی نہیں ہوتا۔ اگر کوئی توقع کرتا ہے کہ کسی کے پاس بیٹھ کر، دلائل کے انبار لگا کر دو گھنٹے بعد اس کے سیاسی خیالات تبدیل کر دے گا تو وہ بیوقوف ہے۔ اور جو سیاست پر اختلافی مباحثے کی وجہ سے باہمی محبتوں کو آگ لگاتا ہے، وہ جاہل ہے۔

آزمائشیں، قربانیاں اور کامیابی

موت سے پہلے تک کوئی آفت ایسی نہیں پڑتی جو تجھے مکمل طور پر فنا کر دے۔ مشکل کیسی ہی کیوں نہ ہو کامیابیوں کو چھو لینے کی گنجائش ہمیشہ باقی رہتی ہے۔ مطلق ناکامی صرف ان کا مقدر بنتی ہے جو آزمائشوں کو قربانیوں کا لہو پیش کرنے سے گھبراتے ہیں۔ یاد رکھو! ہر دکھ، تکلیف، پریشانی اور مشکل گھڑی تمہاری زندگی اور تمہاری ذات سے اپنا حصہ مانگتی ہے۔ کامیابی کے راستے پر جگہ جگہ اپنے ٹکڑوں کا تاوان دینا پڑتا ہے اور پھر منزل پر وہی پہنچتے ہیں جو بکھرے بغیر پارہ پارہ ہونا جانتے ہوں۔ ہاں اگر اپنے وجود کی وحدت عزیز ہو تو حالات کی پہلی ہی ٹھوکر انسان کو ڈھیر کر دیتی ہے۔

مہلت

ہر کوئی مہلت پر چل رہا ہے۔ لیکن یہ مہلت کب تک ہے؟ قدرت ہمیشہ انصاف کے تقاضے پورے کرتی ہے اور مہلت ختم ہونے سے پہلے تین طرح خبردار کرتی ہے۔ حالات کے اشارے، غیر مرئی احساس، ضمیر کی شدید پکار۔ سلیم الفطرت روحیں ان آثار کو پہچان لیتی ہیں، جبکہ شیطان صفت لوگ سمجھتے ہیں قدرت نے انہیں اچانک آن پکڑا ہے اور سنبھلنے کا موقع نہیں دیا۔ اگر تمہارے اوپر ضمیر کا بوجھ یکدم بڑھ گیا ہے، چھوٹی موٹی تکلیفیں پہنچنا شروع ہو گئی ہیں اور تباہ ہو جانے کا انجانا خوف ستانے لگا ہے تو سلیم الفطرت ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے پلٹ آؤ، تلپٹ ہونے سے پہلے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

امریکہ کا جنوبی افریقہ میں جی 20 اجلاس کا بائیکاٹ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ امریکی حکومت کے کوئی بھی عہدیدار اس سال جنوبی افریقہ میں ہونے والی جی ۲۰ سربراہی اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے۔ ''الجزیرہ'' کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ کے کوئی بھی عہدیدار جنوبی افریقہ میں ہونے والے جی ۲۰ سربراہی اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے۔ انہوں نے ایک بار پھر یہ بے بنیاد دعویٰ دہرایا کہ جنوبی افریقہ میں سفید فام کسانوں کو قتل اور بدسلوکی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ قبل ازیں ستمبر میں ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ نائب صدر جے ڈی وینس ان کی جگہ اس ماہ کے آخر میں ہونے والے اجلاس میں شرکت کریں گے، تاہم، اب انہوں نے کہا ہے کہ امریکہ کے نمائندے اجلاس میں بالکل بھی شرکت نہیں کریں گے۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا ویب سائٹ 'ٹرتھ سوشل' پر لکھا کہ یہ ایک شرمناک بات ہے کہ جی ۲۰ جنوبی افریقہ میں منعقد ہو رہا ہے جب تک انسانی حقوق کی یہ خلاف ورزیاں جاری رہیں گی، کوئی امریکی سرکاری اہلکار شرکت نہیں کرے گا۔ ٹرمپ کے مطابق افریکنرز (جو ڈچ آبادکاروں اور فرانسیسی و جرمن تارکین وطن کی نسل سے تعلق رکھتے ہیں) کو قتل اور ذبح کیا جا رہا ہے اور ان کی زمینیں اور فارم غیر قانونی طور پر ضبط کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ ۲۰۲۶ء کا جی ۲۰ اجلاس امریکہ میں منعقد کرنے کے منتظر ہیں، جو وہ اپنے متنازع گالف ریزورٹ میامی، فلوریڈا میں کریں گے۔ دوسری جانب جنوبی افریقہ کی وزارت خارجہ نے ٹرمپ کے بیان کو قابل افسوس قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ ۲۲ سے ۲۳ نومبر کو ہونے والے ایک کامیاب اجلاس کے انعقاد کیلئے پرعزم ہیں۔ وزارت کے بیان میں کہا گیا کہ افریکنرز کو مکمل طور پر سفید فام گروہ قرار دینا تاریخی طور پر غلط ہے، مزید یہ کہ اس کمیونٹی کو ظلم و ستم کا نشانہ بنائے جانے کے الزامات حقائق سے ثابت نہیں ہوتے۔ جنوبی افریقہ نے اپنے جی ۲۰ صدارت کیلئے یکجہتی، مساوات، پائیداری کو موضوع بنایا ہے، تاہم، اسے خاص طور پر واشنگٹن کی جانب سے کچھ مزاحمت کا سامنا ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ جنوبی افریقہ کی توجہ اپنی مثبت عالمی شراکتوں پر مرکوز ہے، نسلی و لسانی تقسیم سے جمہوریت تک اپنے سفر کی بنیاد پر ہمارا ملک جی ۲۰ میں حقیقی یکجہتی کے مستقبل کے فروغ کیلئے منفرد طور پر تیار ہے۔ ٹرمپ نے جنوری میں وہائٹ ہاؤس میں واپسی کے بعد سے جنوبی افریقہ پر مختلف معاملات میں سخت رویہ اختیار کر رکھا ہے، خاص طور پر اس کے خلاف سفید فام نسل کشی کے جھوٹے دعووں پر۔ اس سال کے اوائل میں انہوں نے وہائٹ ہاؤس میں جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا کے ساتھ ملاقات کے دوران ایک ویڈیو دکھائی، جس میں الزام لگایا گیا۔

اسرائیلی فوج کی سابق اعلیٰ قانونی افسر یفعات تومر کی خودکشی کی کوشش، اسپتال داخل

نئی دہلی (ایم این این): یفعات تومر یروشلمی، جو اسرائیلی فوج کی سابق ایڈووکیٹ جنرل ہیں اور سدے تیمن ویڈیو لیک کے معاملے میں ملزمہ ہیں، کو مقامی میڈیا کے مطابق نیند کی گولیاں کھانے کے بعد خودکشی کی کوشش پر تل ابیب کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ انہیں ایمرجنسی سروسیز کے ذریعے اسپتال پہنچایا گیا اور ان کی حالت ہوش میں بتائی جا رہی ہے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب انہوں نے اسرائیلی فوج کی اعلیٰ قانونی افسر کے عہدے سے استعفیٰ دیا تھا، اس ویڈیو کے لیک ہونے کے بعد جس میں اسرائیلی فوجیوں کو جنوبی اسرائیل کے سدے تیمن فوجی قید خانے میں ایک فلسطینی قیدی کے ساتھ جنسی زیادتی کرتے ہوئے دکھایا گیا

پانوراما ڈاکیومنٹری تنازع: بی بی سی ڈائریکٹر جنرل ٹم ڈیوی اور سی ای او مستعفی

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی پانوراما ڈاکیومنٹری میں ایڈیٹنگ تنازع کے بعد برطانوی نشریاتی ادارے ''بی بی سی'' کے ڈائریکٹر جنرل ٹم ڈیوی اور نیوز کی سی ای او ڈیبورا ٹرنس نے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا۔ ڈیوی نے اپنے بیان میں کہا: ''یہ میرا مکمل طور پر ذاتی فیصلہ ہے، اور میں اپنے پورے دورِ کار کے دوران، خاص طور پر حالیہ دنوں میں، چیئر اور بورڈ کی غیر متزلزل اور متفقہ حمایت کیلئے بے حد شکر گزار ہوں۔'' رپورٹس کے مطابق، بی بی سی پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ ادارہ اپنی رپورٹنگ میں سیاسی غیر جانبداری برقرار رکھنے میں ناکام رہا۔ متنازع ڈاکیومنٹری میں ۶ جنوری ۲۰۲۱ء کو ٹرمپ کی تقریر کے مختلف حصے اس انداز میں ایڈیٹ کئے گئے کہ ایسا محسوس ہوا جیسے وہ اپنے حامیوں کو کیپٹل ہل پر مارچ اور ''شدید مزاحمت'' کی ترغیب دے رہے ہوں۔ یہ ایڈیٹ شدہ پروگرام گزشتہ سال امریکی انتخابات سے صرف ایک ہفتہ قبل نشر کیا گیا تھا۔ دی ٹیلی گراف پر شائع ایک لیک رپورٹ کے مطابق، بی بی سی نے نہ صرف غزہ جنگ کی رپورٹنگ میں فلسطینیوں کے خلاف تعصب دکھایا بلکہ ٹرانس ایشوز اور ٹرمپ تقریر ایڈیٹنگ کے معاملات پر بھی ادارہ شدید دباؤ میں رہا۔ ذرائع کے مطابق، بی بی سی جلد ہی ان تمام تنازعات پر باقاعدہ معافی جاری کرنے پر غور کر رہا ہے۔ دوسری جانب وہائٹ ہاؤس پہلے ہی برطانوی براڈکاسٹر کو ''پروپیگنڈا مشین'' قرار دے چکا ہے۔

بائیڈن نے غزہ نسل کشی کے دوران اسرائیل کو کھلی چھوٹ دی: امریکی قانون ساز روکھنہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی قانون ساز روکھنہ، جو بارک اوباما کے دور میں ڈپٹی اسسٹنٹ سیکرٹری رہ چکے ہیں، کا کہنا ہے کہ صدر بائیڈن نے غزہ کے معاملے کو غلط طریقے سے ہینڈل کیا اور غلطی کی۔ انہوں نے بائیڈن پر سخت تنقید کی اور اسرائیل اور فلسطین کے حوالے سے امریکی پالیسی میں بڑی تبدیلی کا مطالبہ کیا۔ روکھنہ نے واشنگٹن ڈی سی میں ایک تقریب کے دوران کہا، ''ہمیں سچ سے شروع کرنا ہوگا۔ صدر بائیڈن نے غزہ کے معاملے کو غلط طریقے سے ہینڈل کیا۔ وہ غلط تھے۔ ہمیں کبھی بھی کھلی چھوٹ نہیں دینا چاہیے تھی۔ ۳۰ ڈیموکریٹس ایسے تھے جنہوں نیا سرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو ۱۴ ارب ڈالر کی امداد کے خلاف ووٹ دیا۔

امریکی حکومت کا 40 روزہ شٹ ڈاؤن اختتام کے قریب، سینیٹرز فنڈنگ معاہدے پر متفق

نئی دہلی (ایم این این): سی این این کی رپورٹ کے مطابق امریکی حکومت کا ۴۰ دن سے جاری شٹ ڈاؤن جلد ختم ہونے والا ہے، کیونکہ سینیٹرز نے حکومت کی فنڈنگ کو ۳۰ جنوری تک بڑھانے کیلئے تقریباً ایک معاہدے پر پہنچ چکے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ، جو کمانڈرز کے میچ سے واپس آ رہے تھے، نے وہائٹ ہاؤس کے باہر صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ ملک شٹ ڈاؤن کے خاتمے کے قریب ہے۔ انہوں نے کہا، ''لگتا ہے ہم شٹ ڈاؤن ختم کرنے کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ آپ کو بہت جلد خبر مل جائے گی۔'' نیویارک ٹائمز کے مطابق، ریپبلکن سینیٹر جان تھون نے اعتراف کیا کہ ڈیموکریٹس کے ساتھ ایک اخراجاتی معاہدہ ''تیزی سے بنتا جا رہا ہے۔'' اس معاہدے سے حکومت دوبارہ کھل جائے گی جو امریکی تاریخ کا سب سے طویل شٹ ڈاؤن ہے۔ معاہدے کی تفصیلات ایکسیوس (Axios) کی رپورٹ کے مطابق، تقریباً ۱۰ ڈیموکریٹس ایک پیکیج کی منظوری کیلئے ووٹ دیں گے جس میں اخراجاتی بلز اور جنوری کے آخر تک عارضی فنڈنگ شامل ہے۔ یہ معاہدہ ڈیموکریٹس کی جانب سے سینیٹر انگس کنگ، جین شاہین، اور میگی حسن نے طے کیا۔ اس معاہدے میں دسمبر میں سینیٹ میں ایک ووٹ شامل ہے جو افورڈیبل کیئر ایکٹ کے ٹیکس کریڈٹس کو مزید ایک سال کیلئے بڑھانے سے متعلق ڈیموکریٹس کی تجویز پر ہوگا جسے منظور کرنے کیلئے ۶۰ ووٹ درکار ہوں گے۔ معاہدے میں ان وفاقی ملازمین کی مدد کے اقدامات بھی شامل ہیں جو شٹ ڈاؤن کے دوران برطرف ہوئے اور یہ یقینی بنانے کی شق بھی ہے کہ آئندہ ایسی برطرفیاں دوبارہ نہ ہوں۔ مزید برآں، فوڈ اسسٹنس پروگرام اسنیپ کے فوائد ۳۰ ستمبر تک برقرار رکھنے کی ضمانت بھی اس میں دی گئی ہے۔ سی این این کے مطابق، معاہدے میں برطرف وفاقی ملازمین کی بحالی اور آئندہ اس قسم کی برطرفیوں کو روکنے کے اقدامات شامل ہیں۔ ایک سینیٹر وہائٹ ہاؤس عہدیدار کے حوالے سے ایکسیوس نے لکھا: ''صدر اور وہائٹ ہاؤس کا موقف ابتدا سے ہی یہ رہا ہے کہ ہم حکومت کو کھلا دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہ معاہدہ اس مقصد کو حاصل کرنے کا ایک اچھا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔'' تاہم، بلومبرگ کے مطابق، اگر اتوار کو سینیٹ میں ووٹ منظور بھی ہو جاتا ہے

روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے سنیچر کو تصدیق کی ہے کہ صدر ولادیمیر پوتن کی جانب سے ممکنہ جوہری تجربے کی تیاری سے متعلق حکم پر عمل شروع کر دیا گیا ہے

نئی دہلی (ایم این این): روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے سنیچر کو تصدیق کی ہے کہ صدر ولادیمیر پوتن کی جانب سے ممکنہ جوہری تجربے کی تیاری سے متعلق حکم پر عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ ''انڈیا ٹوڈے'' کے مطابق، سرگئی لاوروف نے کہا ''۵ نومبر کو سلامتی کونسل کے اجلاس کے دوران صدر پوتن کی ہدایت پر عمل جاری ہے اور نتائج سے عوام کو آگاہ کیا جائے گا۔'' یہ حکم امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس غیر متوقع اعلان کے بعد سامنے آیا جس میں انہوں نے امریکہ کی جانب سے جوہری تجربات دوبارہ شروع کرنے کا عندیہ دیا تھا۔

امریکی شٹ ڈاؤن: ملک بھر میں 2 ہزار سے زائد پروازیں منسوخ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی تاریخ کے طویل ترین شٹ ڈاؤن کے سبب ملک بھر میں ۲ ہزار سے زائد پروازیں منسوخ کی گئیں، جس کی وجہ محکمہ کا وہ حکم نامہ ہے، جس کے تحت ہوائی ٹریفک کم کرنے کی ہدایات دی گئی تھیں، جبکہ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر پروازوں کی منسوخی بڑھتی رہیں اور تھینکس گیونگ ہفتے تک جاری رہیں تو یہ اتھل پتھل شدت اختیار کر جائے گی اور اس کے دور رس نتائج برآمد ہوں گے۔ شٹ ڈاؤن کے سبب شمالی کیرولائنا میں شارلوٹ کی خدمت کرنے والا ہوائی اڈہ سب سے زیادہ متاثر ہوا، جہاں دوپہر تک آنے والی اور جانے والی ۱۳۰ پروازیں منسوخ ہو چکی تھیں۔ ایف اے اے کا کہنا ہے کہ تمام تجارتی ایئر لائنز کو متاثر کرنے والی یہ کمی ۴۰ ہدف شدہ ہوائی اڈوں پر ۴ فیصد پروازوں سے شروع ہو رہی ہے، اور جمعہ کو ۱۰ فیصد پروازوں تک پہنچنے سے قبل منگل کے روز ایک بار پھر بڑھائی جائے گی۔ اور شٹ ڈاؤن جاری رہا تو یہ منسوخی ۲۰ فیصد تک پہنچ سکتی ہے۔ فلائٹ اویئر کے مطابق، اسکائی ویسٹ، ساؤتھ ویسٹ اور انوائے ایئر کی سب سے زیادہ پروازیں منسوخ ہوئیں، جبکہ یونائیٹڈ، ڈیلٹا اور امریکن ایئر لائنز کی پروازوں میں بھی بڑی تاخیر ہوئی۔ دریں اثناء ٹرانسپورٹیشن سیکرٹری شان ڈفی نے اس ہفتے خبردار کیا تھا کہ اگر حکومتی بندش جاری رہی اور مزید ایئر ٹریفک کنٹرولرز کام چھوڑ دیں تو مزید پروازوں میں کمی کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ ڈفی نے مزید کہا کہ اگر حکومت فوری طور پر بحال بھی ہو جاتی ہے تو کنٹرولرز کے واپس آنے اور ایئر لائنز کے مکمل فلائٹ شیڈول بحال ہونے میں کئی دن لگ سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ شٹ ڈاؤن کے سبب ایئر ٹریفک کنٹرولر تقریباً ایک مہینے سے بغیر تنخواہ کے کام کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے بہت سے لوگ بیمار ہو کر کام پر نہیں آ رہے، اور اسٹاف کی قلت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جبکہ نیشنل ایئر ٹریفک کنٹرولرز ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ شٹ ڈاؤن کے دوران زیادہ تر کنٹرولر بغیر تنخواہ ہفتے میں چھ دن لازمی اوور ٹائم کام کر رہے ہیں، اور کچھ اپنے بلوں کی ادائیگی کے لیے دوسری ملازمت بھی کر رہے ہیں۔

برطانیہ میں مسلم مخالف نفرت میں 'ملک گیر' اضافہ، مساجد پر حملے بڑھ گئے: برٹش مسلم ٹرسٹ کی رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): ایک حالیہ رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ برطانیہ میں مساجد پر حملوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ مسلم مخالف دشمنی تیزی سے منظم اور علامتی شکل اختیار کر رہی ہے۔ برطانیہ میں سرگرم، برٹش مسلم ٹرسٹ (بی ایم ٹی) نے جولائی کے آخر سے اکتوبر کے اختتام تک ۲۷ تصدیق شدہ واقعات کو دستاویزی شکل دی۔ سال رواں کے ابتدائی ۶ ماہ میں مساجد پر حملوں کے چار سے زیادہ واقعات نہیں ہوئے تھے۔ ان میں آگ لگانے کی کوششیں، اشیاء پھینکنے کے حملے اور بار بار توڑ پھوڑ کے واقعات شامل ہیں، اس کے علاوہ ایسے معاملات بھی ہیں جہاں خوف پھیلانے کے ارادے سے مساجد کی املاک پر قومی پرچم اور مذہبی علامتیں لگائی گئیں۔ رپورٹ میں اگست سے اکتوبر کے درمیان مسلم مخالف نفرت میں اضافے کو ''ملک گیر اضافہ'' قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق۔ اس عرصے کے دوران ۳۴ مقامات پر ۵۲ مساجد کو نشانہ بنایا گیا، جس میں ۴۰ فیصد سے زائد واقعات میں پرچم یا عیسائی نعرے شامل تھے اور ۱۱ فیصد واقعات میں گرافٹی یا نفرت انگیز نشانات استعمال کئے گئے تھے۔ رپورٹ میں تقریباً ۳۳ فیصد حملوں کو پرتشدد یا تباہ کن قرار دیا گیا۔ ریکارڈ شدہ واقعات کی تعداد، گرمیوں کے آخر میں تیزی سے بڑھی اور اگست میں ۷، ستمبر میں ۹ اور اکتوبر میں ۹ واقعات پیش آئے۔ بی ایم ٹی اس اضافے کو 'theRaise Colors' مہم اور 'theUnite RallyKingdom' جیسی قوم پرست تحریکوں سے جوڑا ہے۔ رپورٹ میں نوٹ کیا گیا کہ ان تحریکوں میں استعمال ہونے والی علامتیں بعد میں مساجد کو ڈرانے والے واقعات میں بھی نمودار ہوئیں۔

آئرش فٹبال فیڈریشن کا یوئیفا سے اسرائیل پر یورپی مقابلوں میں پابندی کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): ڈبلن کے کلب بوہیمینز نے سنیچر کو ایک قرارداد پیش کی، جس میں کہا گیا کہ اسرائیل نے یو ای ایف اے کے قوانین کی دو دفعات کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس قرارداد کو ۷۴ ووٹوں کے مقابلے میں سات ووٹوں کے ساتھ منظور کر لیا گیا۔ فیڈریشن کے ایک بیان میں کہا گیا کہ ''وہ اب یو ای ایف اے ایگزیکٹو کمیٹی کو ایک رسمی قرارداد جمع کروائیں گے، جس میں اسرائیل فٹ بال ایسوسی ایشن کو فوری طور پر یو ای ایف اے مقابلوں سے معطل کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔'' یو ای ایف اے قوانین کی خلاف ورزی کی دو دفعات میں مقبوضہ مغربی کنارہ میں فلسطینی فٹ بال ایسوسی ایشن کی رضامندی کے بغیر غیر قانونی بستیوں میں کلبوں کا قیام'' اور '' آئی ایف اے (اسرائیل فٹ بال ایسوسی ایشن) کی جانب سے موثر نسلی امتیاز کے خلاف پالیسی نافذ کرنے میں ناکامی'' شامل ہیں۔

پاکستان شمسی توانائی کی دوڑ میں ہمسایہ ممالک سے آگے نکل گیا

نئی دہلی (ایم این این): بجلی کی اعلیٰ قیمت، سولر پینل کی کم قیمت نے شمسی توانائی کو پاکستانیوں کیلئے ایک سستا متبادل بنا دیا۔ ایک بین الاقوامی این جی او ''ورلڈ ریسورسز انسٹی ٹیوٹ'' کے تجزیے کے مطابق، پاکستان میں تین سالوں میں بجلی کی قیمتوں میں ۱۵۵ فیصد کا اضافہ دیکھنے میں آیا، جبکہ سولر پینل کی قیمتیں تقریباً ۵۰ فیصد تک گر گئیں اور انہیں درآمدی محصول اور سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا، جس نے شمسی توانائی کو گھریلو صارفین اور کسانوں کے لیے ایک سستا متبادل بنا دیا۔ گزشتہ دو سالوں میں جنوبی ایشیا میں چھتوں پر شمسی توانائی کی پیداوار میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، کیونکہ یہ خطہ کوئلہ، تیل اور گیس جیسے آلودہ پھیلانے والے اور اکثر درآمد ہونے والے ایندھن پر انحصار کم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ امریکی تھنک ٹینک انسٹی ٹیوٹ فار انرجی اکنامکس اینڈ فنانشل اینالیسس کے مطابق، سب سے حیرت انگیز اضافہ پاکستان میں ہوا ہے، جہاں چھتوں پر شمسی توانائی اب ملک کی بجلی کی فراہمی کا ایک چوتھائی حصہ بن چکی ہے۔ دیگر جنوبی ایشیائی ممالک بہت پیچھے ہیں۔ خطے کے سب سے بڑے توانائی پیدا کرنے والے ملک ہندوستان نے اپنی شمسی صلاحیت کو ۲۰۲۳ء میں ۱۱ گیگاواٹ سے بڑھا کر مئی ۲۰۲۵ء تک ۱۸ گیگاواٹ کر لیا ہے۔ لیکن یہ اب بھی کل پیداواری صلاحیت کا صرف ۳ اعشاریہ ۹ فیصد ہے۔ جبکہ سری لنکا نے یہ صلاحیت ۲ء۳ فیصد کر لی ہے۔ لیکن بنگلہ دیش کا شمسی سیکٹر کی رفتار کافی سست ہے، جہاں یہ صلاحیت کل توانائی کی فراہمی کا ایک فیصد سے بھی کم ہے۔ واضح رہے کہ پیرس کے تھنک ٹینک کے مطابق، پاکستان میں شمسی توانائی کی ترقی کاروباری افراد کے سبب ہوئی جبکہ ہندوستان میں شمسی توانائی کی توسیع حکومتی منصوبوں اور مراعات کے سبب ہو رہی ہے۔ نئی دہلی کی تھنک ٹینک دی انرجی اینڈ ریسورسز انسٹی ٹیوٹ (TERI) نے جون ۲۰۲۵ء کی ایک رپورٹ میں کہا کہ ہندوستان کی کل شمسی توانائی کی صلاحیت ۹۶۰ گیگاواٹ تک ہو سکتی ہے، جو ملک کی موجودہ کل بجلی پیداوار ۵۰۰ گیگاواٹ سے تقریباً دگنی ہے۔ اس معاملے میں بنگلہ دیش کے پیچھے رہنے کی وجہ بتاتے ہوئے انسٹی ٹیوٹ فار انرجی اکنامکس اینڈ فنانشل اینالیسس نے کہا کہ گنجان آباد بنگلہ دیش شمسی توانائی کے لیے مثالی طور پر موزوں ہونا چاہیے

برطانیہ: آئندہ سال کئی دہائیوں کی بدترین خشک سالی کی پیش گوئی

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ میں آئندہ سال کئی دہائیوں کی بدترین خشک سالی کی پیش گوئی کی گئی ہے، جس کے پیش نظر حکومت اور آبی ادارے ہنگامی منصوبے تیار کر رہے ہیں، ساتھ ہی پانی کے استعمال پر سخت پابندی بھی زیر غور ہے۔ موسمی پیش گوئی کے مطابق موسم سرما خشک رہنے اور پانی کی سطح انتہائی کم ہونے کا اندیشہ ہے۔ گارجین کی رپورٹ کے مطابق آئندہ سال برطانیہ کو کئی دہائیوں کی بدترین خشک سالی کا سامنا ہو سکتا ہے، جس کے پیش نظر حکومت اور آب رسانی کے ادارے ہوس پائپ پر پابندی سے آگے بڑھ کر اقدامات پر غور کر رہی ہیں۔ ایک بڑی آبی کمپنی کے عہدیداروں کا کہنا تھا کہ وہ ایک اور خشک موسم سرما کے امکان سے انتہائی پریشان ہیں، کیونکہ ملک کے قومی موسمیاتی ادارے اوسط سے کم بارشوں کی پیش گوئی کر رہے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر یہ رجحان جاری رہا تو پانی کے استعمال پر سخت پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں۔ اگرچہ برطانیہ کے بیشتر حصوں میں اس موسم گرما میں پہلے ہی خشک سالی کی صورت حال تھی، لیکن گزشتہ سال کی بارش نے آبی ذخائر اور زیر زمین پانی کے ذخائر کو اوسط پانی فراہم کر کے اس کے اثرات کو کم کیا تھا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

''خواتین کے خلاف وراثت میں ملنے والا تعصب ختم کرنا ہوگا!''

مصری خواتین کے حقوق کی جدوجہد کا احاطہ کرتا ہوا خصوصی مضمون

دنیا ہر سال کی طرح 8 مارچ کو خواتین کا عالمی دن منا رہی ہے، اور اس کا مقصد صنفی مساوات، مختلف شعبوں میں خواتین کو بااختیار بنانا، ان کے خوابوں، ان کی تمناؤں اور آرزوؤں کو پورا کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرنا، دنیا بھر کے معاشروں کو خواتین کے مضبوط اور بااثر حالات کی یاد دلانا، ان کی کام یابیوں کا جشن منانا، خواتین کے مسائل پر توجہ دے کر صنفی مساوات کی حمایت کرنا اور خواتین کے موثر اور بااثر کردار کو اجاگر کرنا ہے۔

ہم خواتین کی بہت سی کام یاب مثالیں دیکھتے ہیں، جنھوں نے تعصب اور تفریق کے دقیانوسی تصورات کو توڑا ہے، تمام معاملات بالخصوص اپنے حقوق حاصل کرنے کے لیے انھوں نے جو جہد وجہد کی ہے، وہ قابل تعریف ہے۔ کام کرنے کا حق، تعلیم، صحت، معاشی برابری جیسے شعبوں میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ان کا عزم اور ان کا کردار کمال کا ہے۔

مصر کی تاریخ مختلف شعبوں میں خواتین کے حیرت انگیز کارناموں سے بھری پڑی ہے۔ عہد قدیم اور قرون وسطی سے لے کر جدید دور تک، مصر کے معاشرے میں خواتین کے کام یاب ماڈل بہت ہیں، بہت سی باصلاحیت مصری خواتین نے کئی شعبوں میں نمایاں اور باوقار کام یابیاں حاصل کی ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ جیسے ہی انھیں مواقع میسر آئے، انھوں نے اپنے پورے حوصلے اور نہ ختم ہونے والے عزم کے ساتھ اپنی موجودگی کا ثبوت دیا اور مقامی اور بین الاقوامی سطح تعلیم، صحافت، سیاست، ہوابازی، سائنسی تحقیق وغیرہ کے شعبوں میں دھوم مچادی۔

8 مارچ کو عالمی یوم خواتین کے ساتھ ساتھ مصر میں ہر سال 16 مارچ کو مصری خواتین کا دن منایا جاتا ہے۔

اس تاریخ کا انتخاب خاص طور پر اس وجہ سے کیا گیا ہے کہ یہ مختلف تاریخی مراحل میں مصری خواتین کی زندگی میں اہم مقامات کی یاد رکھتی ہے، جن میں نوآبادیات کے خلاف ان کی بغاوت، آزادی کے لیے ان کی جدوجہد اور ان کے دو اہم ترین سیاسی حقوق حاصل کرنے کی یاد ہے۔ یہ یوم شہادت ان شہدا کی تاریخ ہے، جو 100 سال قبل انگریزوں کے قبضے کے خلاف لڑائی میں شہید ہوئیں۔

مصری یوم خواتین کی تاریخ 16 مارچ 1919ء سے شروع ہوئی، جب خواتین نے جدید مصر کی تاریخ میں پہلی بار انگریزی قبضے کے خلاف سڑکوں پر احتجاج کیا۔ اس کی شروعات حقوق پرست راہ نما مسز ہدی شعراوی کی جانب سے اس دن انگریز قبضے کے خلاف خواتین کے مظاہرے کی دعوت سے ہوئی، انھوں نے خواتین کے ایک ایسے مظاہرے کی قیادت کی جسے اپنی نوعیت کا پہلا مظاہرہ سمجھا جاتا تھا، جس میں 300 سے زائد مصری خواتین نے شرکت کی۔

مظاہروں کے دوران کچھ خواتین ''وطن کی شہید'' بن گئیں، اور اس دن سے لڑائی مصری خواتین کے اپنے حقوق اور اپنے ملک کے حقوق کے دفاع کے پیغام کا حصہ بن گئی۔ اس مظاہرے کے ذریعے انھوں نے پہلی مصری فیڈریشن برائے خواتین کے قیام، خواتین کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور سماجی و سیاسی مساوات کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا

16 مارچ 1923 کو، ہدی شعراوی نے مصر میں پہلی خواتین یونین کے قیام کا مطالبہ کیا، جس کا مقصد خواتین کے سیاسی اور معاشرتی حقوق حاصل کرنا اور مرد کے ساتھ مساوات حاصل کرنا تھا، نہ صرف یہ، بلکہ لڑکیوں کو یونیورسٹی تک تمام مراحل میں عوامی تعلیم حاصل کرنے اور شادی سے متعلق قوانین میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا۔

انھوں نے قانون سے مطالبہ کیا کہ وہ شادی، تعلیم اور سیاسی حقوق کے استعمال سے متعلق مصر کے قوانین کو تبدیل کرے۔ 16 مارچ کا یہ واحد متاثر کن واقعہ نہیں تھا، جس کا مرکزی کردار مصری خاتون تھیں۔

16 مارچ 1928ء کو لڑکیوں کا پہلا گروہ قاہرہ یونیورسٹی میں داخل ہوا۔ کئی خواتین نے تعلیم اور عوامی ملازمت کے حق کو یقینی بنانے کے لیے پیشہ ورانہ شعبوں میں کام یابی حاصل کی ہے۔ پہلی مصری خاتون نے لیسٹر آف رائٹس کی ڈگری حاصل کی، اور پہلی مصری اور عرب وکیل کی حیثیت سے منیرہ کا نام 1924ء میں مخلوط عدالتوں کے سامنے وکلا کی فہرست میں درج کیا گیا۔

ہیلینا سیڈاروس نے طب کے میدان میں کام یابی حاصل کی اور پہلی مصری ڈاکٹر بن گئی۔ خواتین نے سماجی انصاف پر اصرار کیا اور سائنسی طور پر اعلی درجے حاصل کیے۔ 16 مارچ 1956ء کو مصری خواتین پارلیمان کی رکن بن گئیں، مصری آئین نے انھیں باقاعدہ امیدوار بننے کی اجازت دی تھی اور انھیں پارلیمان کے انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا حق بھی دیا تھا۔

آج، سو سال اور اس سے زیادہ عرصے کے بعد، مصری عورت تمام شعبوں میں اپنی صلاحیت، قابلیت کی بنیاد پر حقیقی طور پر بااختیار بننے کا ثمر حاصل کر رہی ہے۔ مصری خواتین اب ایسے اہم عہدوں پر فائز ہو رہی ہیں، جو پہلے انھیں میسر نہیں تھے۔

آج کی مصری خاتون کی کام یابی کی یہ علامت ہے کہ خواتین کی رسائی ججوں کے پلیٹ فارم تک ہو چکی ہے۔ خواتین کچھ دن قبل ہی عدلیہ کے اس مسند تک پہنچ گئیں، جو اب تک صرف مردوں کے لیے مخصوص تھی۔ مصر کی تاریخ میں پہلی بار، 5 مارچ کو جج رضوی حلمی مسند عدالت پر بیٹھیں۔ مصری عورت کو اس کام یابی کی سہرا ''اومنیہ جاداللہ'' کے سر باندھا جانا چاہیے، جنھوں نے قانون کی 'فیکلٹی' سے گریجویشن کیا اور بعد میں قانون میں ماسٹر ڈگری بھی حاصل کی ہے۔

انھوں نے انسانی حقوق کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے، لڑکیوں کی حمایت کرنے اور مصری خواتین کی عدلیہ تک رسائی سے روکے جانے کے معاملوں کے حوالے سے امتیازی سلوک کا مقابلہ کرنے کے سلسلے میں بیداری پیدا کی۔ وہ خواتین کے اعلی منصب پر پہنچنے کی پرزور وکالت کرتی رہی ہیں۔

عدالتوں میں خاص طور پر اور معاشرے اور عمومی طور پر خواتین کی ترقی کے معاملوں پر وہ بے حد یقین رکھتی ہیں۔ انھوں نے خواتین کے پس ماندہ رہنے اور ریاستی کونسل کے اندر ان کے حقوق دبائے جانے کے معاملات کو پوری طرح مسترد کیا ہے۔

جب کونسل نے ایک خاتون کا بہ حیثیت جج تقرر کرنے سے انکار کیا، تو امنیہ نے ریاستی کونسل میں بطور معاون مندوب مقرر ہونے کی اپنی اہلیت کے حوالے سے ایک مقدمہ دائر کیا۔ جس میں ان کا دعویٰ تھا کہ تقرری اور ملازمت کی شرائط کے مطابق انھیں بھی ریاستی کونسل میں عدلیہ کے پوڈیم تک پہنچنے کا موقع ملنا چاہیے۔

جداللہ نے خواتین کی عدلیہ تک رسائی کے حق کے دفاع کے لیے اپنی مہم جاری رکھی، یہاں تک کہ صدر جمہوریہ نے فیصلہ جاری کر دیا اور اب ریاستی کونسل میں 98 خواتین جج اپنے ساتھی ججوں کے ساتھ بنچ پر بیٹھنے کی حق دار ہوگئی ہیں۔

مصر میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اس وقت یہاں ایک خاتون وزیر سیاحت ہے۔ اب تک یہ عہدہ روایتی طور پر مردوں کے ماتحت اور ان کی بالادستی میں رہا ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایک خاتون کی قیادت میں اس شعبے نے بہت زیادہ کام یابیاں حاصل کی ہیں، انھوں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ خواتین دنیا میں تبدیلی لانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ انھوں نے داخلی اور خارجی طور پر مصر کی بہترین نمائندگی کر کے دنیا پر یہ ثابت کر دیا کہ کوئی بھی چیز ناممکن نہیں ہے۔ انھوں نے تعصب کے سانچے کو توڑنے میں کام یابی حاصل کی اور اس عہدے پر کام کر کے 2019ء میں مصر کی تاریخ میں سیاحت سے ہونے والی آمدنی کے پرانے ریکارڈ توڑ دیے۔

ان کے علاوہ بہت سی ایسی شان دار مصری خواتین ہیں، جو اپنی پیشہ ورانہ اور ذاتی کام یابیوں کے ذریعے ہر روز صنفی اور جنسی تعصبات کو توڑ رہی ہیں۔ مصری پارلیمان کا ایوان بالا میں خواتین کی غیر معمولی موجودگی کے علاوہ سرکاری ملازمتوں میں خواتین کی شرح 45 فی صد تک پہنچ گئی ہے، حکومت میں خاتون وزرا کا تناسب 25 فی صد تک پہنچ گیا، یعنی وزرا کا ایک چوتھائی حصہ خواتین پر مشتمل ہے۔

گذشتہ کئی برس کے دوران مختلف ریاستی اداروں میں خواتین کی نمائندگی میں قابل ذکر اضافہ ہوا ہے۔ خواتین نے پہلی بار قومی کونسل برائے انسانی حقوق کی صدارت حاصل کی، ریاستی کونسل اور انتظامی پراسیکیوشن میں بھی ان کو اپنی کارکردگی دکھانے کا موقع ملا۔ مرکزی بینک کی پہلی ڈپٹی سربراہ، ڈپٹی گورنر، صدر جمہوریہ کی مشیر برائے قومی سلامتی اور اقتصادی عدالت کی پہلی خاتون صدر ہونے کا شرف بھی مصری خواتین کا حاصل ہو چکا ہے۔

یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ بعض سیاست دانوں نے خواتین کے ساتھ تفریق اور سوتیلے برتاؤ کے خلاف جاری خواتین کی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ان کی حقوق کی فراہمی کی راہ ہموار کرنے میں مدد کی ہے، انھوں نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کیا ہے اور مختلف شعبوں میں عورت کی صلاحیتوں کا کھل کر اعتراف کیا۔

آخر میں، میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ وہ تعصب اور تفریق جو عورت کی ترقی اور اس کے آگے بڑھنے کو مشکل بنائے اس کو مٹا دینا چاہیے، چاہے یہ تعصب اور تفریق جان بوجھ کر ہو یا ان جانے میں۔ تعصب و تفریق کو توڑنے کے لیے، معاشرے کو سب سے پہلے یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ یہ ناروا سلوک ہے۔ میرے خیال میں خواتین کے ساتھ اختیار کیے جانے والا تعصب ایک سماجی مسئلہ ہونے سے پہلے ایک خاندانی مسئلہ ہے۔

سچ بات تو یہ ہے کہ خواتین کے خلاف تعصب سب سے پہلے کنبے اور خاندان سے شروع ہوتا ہے۔ دراصل تعصب اور تفریق کا رواج بہت سے خاندانوں میں فطری معلوم ہوتا ہے، کیوں کہ اخلاقی اور روایتی لحاظ سے نسلوں کو یہ تعصب وراثت میں ملتا ہے۔

اس کو ہمارے بچوں، مردوں اور عورتوں کی طرف سے بڑھایا جاتا ہے، اسی بنیاد پر میں کہنا چاہوں گی کہ اس تعصب کو ختم کرنا صرف قانون سازی سے مکمل نہیں ہو سکتا، بلکہ اس کے لیے گھروں، دفتروں ، کارخانوں ، اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور ہمارے آس پاس کی جگہوں پر بیداری پیدا کرنا ہوگی، تاکہ اس صنفی اور جنسی تفریق و تعصب کا خاتمہ ہو۔ اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ عورت اور مرد مل کر ایک محفوظ اور مستحکم معاشرہ بناتے ہیں۔

اس بات سے بھی کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ عورت معاشرے کا نصف حصہ ہے، وہی خوشی کا منبع ہے، اپنے اردگرد رہنے والوں کے لیے طاقت اور توانائی کی بنیاد ہے، اپنے شوہر اور بچوں کے لیے نرمی اور محبت کا سرچشمہ ہے۔ وہ ماں ہے، بیوی ہے، بیٹی ہے اور بہن ہے۔ اسلام عورت کو ممتاز کرنے اور اسے اپنے خاندان میں ایک خاص مقام دینے کا خواہاں ہے۔

ایام جاہلیت میں بھی اسلام نے قبیلوں کے غیر انسانی رسم و رواج کو بدل کر لڑکیوں سے محبت کرنے کا حکم دیا، جو معاشرہ لڑکیوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا اس کو۔ رسول اللہ نے حکم دیا کہ عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی میری وصیت قبول کرو۔ آخر میں، میں ہر اس خاتون کو سلام پیش کرتی ہوں، جس نے ہمیشہ اس بات کو ثابت کیا ہے کہ وہ ترقی اور تعمیر میں قوم کی ڈھال اور تلوار ہے۔

BBC Urdu

وطن
سرینگر

کشمیر میں اندرون سڑکوں کی

حالت زار اور سرکاری دعوے

وادی کشمیر کے اطراف و اکناف میں رابطہ سڑکوں کی خستہ حالی نے عوام کو ذہنی اور جسمانی اذیتوں کے ایک اتھاسمندر میں ڈبو کر رکھ دیا ہے ذہنی اور جسمانی اذیت کا اس مرحلے پر چولی دامن کا ساتھ ہے کیونکہ عوام کسی بھی طرح کی گاڑی میں سفر کرتے ہوئے سمندری لہروں کی گود میں ہچکولے کھاتے ہوئے مدوجزری حالت میں اسفار کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ پانی کی لہروں پر اور گاڑی میں بیٹھے ہوئے سڑک کے ناہموار سطح پر ہچکولوں میں یہ فرق ہے کہ ثانی الذکر حالت میں مسافر کے جسم کا انگ انگ ایک دوسرے سے چٹک چٹک کر مسافروں کو بیمار بنا دیتے ہیں کسی بھی انسان کو بخار میں مبتلا کرنے کے لیے اسکے جسم ہر یہ عذاب کافی ہے۔ گاؤں، دیہات، قصبہ جات یہاں تک کہ یوٹی کے تمام بڑے شہروں کی سڑکوں کا ایک جیسا حال ہے۔ لے دے کے کشمیر کے واحد ہوائی اڈے سے لالچوک کو جوڑنے والی شاہراہ اندرا گاندھی روڈ کی حالت کو قدرے بہتر مانا جاسکتا ہے حالانکہ اس میں بھی رام باغ اور جہانگیر چوک کے درمیان فلائی اوور پر ناقابلِ یقین طور پر کئی مقامات پر گھڑے پڑے ہوئے ہیں۔ اس بارے میں ناقابلِ یقین کا لفظ اس لیے استعمال کرنا پڑا کیونکہ اس فلائی اوور کو ابھی چند مہینوں پہلے ہی استعمال میں لایا گیا ہے۔ کیا اس کو انتظامیہ کی بے حسی سے تعبیر نہیں کیا جاسکتا کہ قصبہ جات اور شہروں کی سڑکوں پر اعلیٰ حکام بسا اوقات سفر کرتے رہتے ہیں اور وہ سڑکوں کی ایسی ناگفتہ بہہ حالت کی ان دیکھی کرتے ہیں مشتے از خروارے کے طور پر بڑگام اور نصر اللہ پورہ کو جوڑنے والی محض تین کیلومیٹر کی خستہ حالی کے بارے میں صرف اتنا کہا جاسکتا ہے کہ اس پر پیدل چلتے ہوئے یا پھر کسی بھی قسم کی گاڑی میں سفر کرتے ہوئے ایسا لگتا ہے کہ مسافر پہاڑ کی سینکڑوں "چوٹیوں" کو سر کرنے کے بعد اپنی مطلوبہ منزل پر پہنچ جاتا ہے حیرانگی کی حدوں کو پار کرنے والی بات تو یہ ہے کہ رابطہ سڑک پر موجود یہ "چوٹیاں" ضلع کے ڈپٹی کمشنر صاحب کے دفتر سے زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ کیلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہیں اور یہ کہ صاحب بہادر ہفتے میں کم سے کم دو ایک بار ان "چوٹیوں" کو سر کر ہی لیتے ہیں دورِ جدید میں کسی بھی ملک کی ہمہ پہلو ترقی کا انحصار اس ملک کے رسل و رسائل کے وسائل پر ہی مانا جاتا ہے کیونکہ انسان صدیوں پر محیط اپنی تاریخ میں اتنی تیز رفتار ترقی سے ہمکنار نہیں ہوسکا جتنی ترقی اس نے پہیے کی ایجاد کے بعد کی اس حقیقت کو کوئی بھی کم سے کم عقل رکھنے والا شخص تسلیم کرسکتا ہے کہ پہیہ اور رابطہ سڑکیں ایک دوسرے کے بغیر نامکمل ہیں۔ یہ تو سڑک روابط ہی ہیں جو ارض زمین کے کونے کونے کے ساکنان کو ایک دوسرے سے جوڑتے ہیں، آپسی کاروبار کو وسعت و فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں، ہزار ہا کلومیٹر کی مسافت کو سمٹا دیتی ہیں اور مختلف الانواع خیالات میں ہم آہنگی پیدا کرتی رہتی ہیں وغیرہ وغیرہ۔ موجودہ دور کے بے تار مواصلاتی نظام سے پہلے رابطہ سڑکیں ہی انسان کو ایک دوسرے سے جوڑنے کا کام انجام دیا کرتی تھیں اس دور کا برق رفتار مواصلاتی نظام اپنی جگہ مگر پھر بھی سڑکوں کی اہمیت کسی بھی صورت کم نہیں ہے کیونکہ انسانی تہذیب کو ایک مخصوص سانچے میں ڈھال کر ایک بنانے والا اولین ذریعہ رابطہ سڑکیں ہی رہا ہے۔ یوٹی جموں و کشمیر کی معیشت کے لیے ٹورازم ریڑھ کی ہڈی کے مترادف ہے۔ سیاحوں کو سرینگر پہنچ کر وادی کے دور دراز علاقوں میں فلک بوس پہاڑوں کے دامن میں عالمی شہرت یافتہ سیاحتی مقامات پر جانے کے لیے جن سڑکوں پر سے گزر جانا ہیں ان سب کی حالت اس قدر بوسیدہ ہے کہ ڈرائیور اور گاڑیوں کے مالک لوگ اپنی گاڑیوں کو ان سڑکوں پر دوڑانے سے یا تو کتراتے ہیں یا پھر سواریوں سے دوگنا چوگنا کرایہ وصول کرتے ہیں اس موقعے پر سیاحوں کے پاس ان کے ہتھے چڑھنے کے سوا کوئی چارہ بھی نہیں رہتا ہے ایسے میں یہ سیاح یہاں سے کون سا تاثر لے کر جاتے ہیں اس کا اندازہ لگانا کوئی مشکل بات نہیں۔ خستہ حال سڑکوں کی ایک اور دین یہ بھی ہے کہ سڑک کے دونوں جانب مکانات، کھیت کھلیان و دکانوں میں موجود ساز و سامان، پیدل راہگزار اور ہر ایک شئے گرد و غبار میں اٹ جاتے ہیں۔ یہ بات بھی قابل زکر ہے کہ یہاں کے جاڑوں کا موسم میکڈم کے لیے دیمک کا کام کرتا ہے اور سال کے کم سے کم چار مہینے سڑکوں پر تارکول بچھانے کا کام ممکن نہیں ہوتا اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے ماہرین اور حکام کبھی بھی سر جوڑ کر اس کا دیرپا حل ڈھونڈنے کی کوشش نہیں کرتے۔ ایسا بھی نہیں ہے کہ ہمارے ملک میں اعلیٰ پائے کے ماہرین و محققین اور اکابرین موجود نہیں مگر ضرورت اس امر کی ہے کہ جموں و کشمیر کے تئیں خلوص اور دیانتداری کو کام میں لایا جائے۔ امید کی جا سکتی ہے کہ ایل جی ایڈمنسٹریشن یوٹی بھر میں سڑک روابط کی ابتر صورتحال کو فوراً سے پیشتر ٹھیک کرانے میں جٹ جائے تاکہ عوام راحت کی سانس لے سکیں۔

برسرِ قرطاس رُو آنسو رواں ہوتا ہوا

اشرف جاوید کی غزل، انتخاب اور تاثرات

تبصرہ:---رشیدہ منصوری
ہوڑہ مغربی بنگال

اردو شاعری میں سب سے محبوب صنف۔ سخن غزل ہے۔ اس صنف نے شاعروں کو گرویدہ بنا رکھا ہے، لیکن کتنے شاعر ہیں جن کی گرویدہ یہ صنف۔ سخن خود بھی ہے! یعنی انھیں غزل کہنے کے لیے اظہار کی سہولت بھی میسر ہے بات کرنے کی تہذیب اور سلیقہ بھی ہے اور ان کے بیان میں فصاحت و سلاست، سبک روندی کی روانی کی طرح موجود ہے۔ میں جب غزل کے منظر نامے پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالتی ہوں تو مجھے چند نام ہی حافظے کے اوراق پر رقم دکھائی دیتے ہیں ان میں ایک بہت نمایاں نام اشرف جاوید کا بھی ہے۔ انھوں نے گزشتہ چند دہائیوں سے غزل کو اوڑھنا بچھونا بنا رکھا ہے یعنی غزل ان کی تخلیقی زندگی میں سب سے نمایاں طور پر موجود ہے اور خوشی اس بات کی ہے کہ وہ جہاں غزل کی بنیادی جہتوں سے آگاہ ہیں وہاں اس کے رموز و علائم سے بھی بہ خوبی واقف ہیں۔ وہ غزل کہتے ہی نہیں اس فضا میں سانس لیتے ہوئے آسانی بھی محسوس کرتے ہیں۔ مجھے لگتا ہے غزل ان کی تخلیقی زندگی کے لیے آکسیجن کا کام کر رہی ہے اور وہ غزل کو ایک نئی حیات دینے میں کامیاب دکھائی دیتے ہیں۔ اشرف جاوید نے جس طور غزل کو اپنے اظہار کا وسیلہ بنایا ہے یہ اعزاز بھی کم لوگوں کے حصے میں آیا ہے۔ میں اگر یہ کہوں کہ انھوں نے غزل کو نیا پیرہن ہی نہیں دیا بلکہ اس کی پرداخت اور تعلیم بھی کی ہے تو یہ بات روز۔ روشن کی طرح سچ ہے کیونکہ غزل ان کے لہجے میں بات کرتی ہے اور وہ غزل کے منھ میں اپنی بات ڈال دیتے ہیں۔ یہی ایک سچے اور کھرے شاعر کی پہچان ہے۔

غزل کے جلال و جمال سے آشنا اشرف جاوید دھیان سلیقے اور قرینے سے شعر کہتے ہیں۔ ان کی شاعری کی بنت میں ریاضت احساس نزاکت اور تخلیقی وفور ہے۔ شعری کرافٹ اور آہنگ۔ جدید اور روایات کا خوب صورت امتزاج ان کے لب و لہجے میں ڈھلا ہوا ہے۔ وہ معاشرتی رویوں کے اظہار پر قادر نظر آتے ہیں اور ہمارے روزمرہ رویوں کو نہایت موثر انداز میں تخلیقی وفور کے ساتھ اشعار میں ڈھال دیتے ہیں اور یہ شعری روپ سروپ اور معانی آفرینی ان کی شاعری کا لازمہ ہے، مثال کے طور پے یہ اشعار دیکھیے:

اس سے پہلے کوئی تلوار اٹھالی جائے
جو بھی رنجش ہے قبیلوں میں مٹالی جائے

یہ بھی ممکن ہے! کوئی کہہ دے کہانی ساری
یہ بھی ممکن ہے! کوئی بات چھپالی جائے

ایک ہجوم غزل کہہ رہا ہے، لیکن کوئی شاعر توجہ کھینچتا ہے یا کوئی آواز دامن گیر ہوتی ہے؟ یہ سوال اپنی جگہ پر ہمیشہ سے موجود ہے اور شاید ہمیشہ رہے گا۔ علامہ اقبال نے کہا تھا۔ دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے یہ ایک حقیقت ہے اور دل تک اترتی ہوئی بات قاری کو روک کر اپنا آپ منوانے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔

اشرف جاوید کی شاعری بھی ہمیں روک لیتی ہے۔ ہمارے احساسات کا دامن پکڑ لیتی ہے۔ گویا کہتی ہو کہ ذرا ٹھہر کر دیکھیں کہ شاعر کیا کہنے لگا ہے۔ ان کے خیالات کا تسلسل ایک بہتا دھارا ہے۔ کہیں ایک عمیق سمندر کبھی ایک صحرائے بے کنار کی طرح وسعت سے معانقہ کرتا ہوا جہاں ہمیں حرف کی چادر اور معانی کے بادلوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ حالات کی سنگینی کو جس گہرائی، گیرائی اور دردمندی سے اشرف جاوید دیکھتے ہیں۔ وہ ہمارے ہاں بہت کم تخلیق کاروں کے یہاں نظر آتی ہے۔ ایک سماجی ہوک اور سسکی ان کی شاعری میں محسوس ہوتی ہے۔ اشرف جاوید کی غزل ایک ایسی کیفیت میں رچی بسی ہوئی ہے جس کے جمال اور جلال کو مرئی روپ میں دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ ایک معجزانہ خوبی ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے انھیں نواز رکھا ہے۔

اشرف جاوید کی غزل قاری کو بصری توانائی ہی عطا نہیں کرتی بلکہ ان کی غزلوں میں لو دیتا ہوا احساس ہمارے اندر ایک طرح کی روشنی بھر دیتا ہے۔ مجھے ان کی شاعری پڑھتے ہوئے اکثر احساس ہوتا ہے کہ اشرف جاوید حالات کے نباض بھی ہیں اور محبت کے جذبے سے سرشار بھی ہیں۔ یہی سرشاری اور یہی والہانہ پن ان کی شاعری میں تجسیم ہوگیا ہے۔ ان کی غزلوں سے اشعار کا انتخاب کرتے ہوئے دشواری ضرور پیش آتی ہے اور میں سوچنے لگتی ہوں کہ کون سا شعر انتخاب کیا جائے اور کون سا چھوڑ دیا جائے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں مجھ سا قاری خود کو بے بس پاتا ہے۔ میں اسی عمل میں آسانی سمجھتی ہوں کہ اشعار کی بجائے غزلوں کا انتخاب کروں اور باقی کام اپنے قاری پر چھوڑ دوں تا کہ غزل کے عشاق میری مشکل مزید آسان کرنے میں معاونت کر پائیں۔ اشرف جاوید کی دو غزلیں ملاحظہ کریں احساس، فکر اور معنی آفرینی کا ایک دریا ہے جو شعر در شعر بہتا جا رہا ہے۔ غزل روایت سے جدت تک کس طور سفر کر کیا کیسویں صدی کی تیسری دہائی تک آ گئی ہے۔ اس بات کا ادراک ہمیں اشرف جاوید کی غزلیں پڑھ کر ہوتا ہے۔ ان کی شاعری جہاں مخصوص حالات کی جانب اشارہ کرتی ہے وہاں انسان کے بنیادی اور جبلتی رویوں کا ادراک بھی رکھتی ہے۔ ان کی یہ غزلیں پڑھتے ہوئے آپ میری بات سے متفق ہو جائیں گے مثلاً:

ڈار کی ڈار نشانے پہ اتر آئی ہے۔
شاید اس بار کوئی وار نہ خالی جائے
بے حسی اوڑھ کے بیٹھے ہوئے لوگوں کے سبب
ہونہ ہو رسم محبت ہی اُٹھالی جائے

آخری سانسوں پہ بیمار چلا آیا ہے
اب دوا چھوڑ کے لازم ہے دُعا لی جائے

باعث ننگ ہوا جاتا ہے تخت شاہی
سر نہیں بچتا تو دستار بچالی جائے

ظاہر ہوئے آثار کسی اور طرح سے
گرنے لگی دیوار کسی اور طرح سے
پایا اُسے ہر بار کسی اور طرح کا
جانا اُسے ہر بار کسی اور طرح سے

ہم لوگ زمانے کے تسلسل میں رہیں گے
کل ہوں گے نمودار کسی اور طرح سے
حالات کا رُخ دیکھ کے چلتی ہیں ہوائیں
کھلتا ہے دربار کسی اور طرح سے

ہم پیار کے مادھو ہیں، ہمیں پیار سے جیتو!
مانیں گے نہیں ہار کسی اور طرح سے

جدید دور کا انسان بہت سی ایجادات کے باوجود بہت الجھاؤ کا شکار اس کے سامنے بہت سارے بے معنی اور لایعنی قسم کے سوالات کا انبار پڑا ہے۔ اسے کوئی معقول جواب نہیں سوجھتا اور نہ ہی اس کے سامنے کوئی راستہ کھلا ہوا ہے۔ ایک بحرانی کیفیت ضرور لاحق ہے، جس سے رستگاری کا سر۔ دست کوئی امکان بھی نظر نہیں آتا۔ اس ہیجانی کیفیت نے جہاں ہر انسان کو اپنی گرفت میں لے رکھا ہے۔ وہاں شاعر بھی اسی بے یقینی اور کشمکش کا شکار دکھائی دیتا ہے۔ اشرف جاوید کا اختصاص یہ ہے کہ وہ ان حالات و معاملات سے رنجیدہ ضرور ہے، لیکن بے حوصلہ اور بے ہمت نہیں ہے۔ وہ ان روز۔ بہ روز الجھتی ہوئی کہانیوں کی گرہیں اپنے تخلیق کردہ حرف کی انگلیوں سے کھولتے ہیں اور پھر شعر ہمارے من پر اپنا مفہوم اور اپنا پیام گہرے نقوش کی صورت میں چھوڑتے ہیں۔ شاعر سماج اور ہماری جبلتوں اور ہمارے احساس کی نبض پر ہاتھ رکھ دیتا ہے۔۔ روزمرہ بگڑتے ہوئے حالات کا احساس بھی دلاتا ہے اور ان سے نبرد آزمائی کا حوصلہ بھی ارزانی کرتا ہے۔ کچھ مثالیں ملاحظہ فرمائیں:

ہر روز اُلجھتی چلی جاتی ہے کہانی
در آتے ہیں کردار کسی اور طرح سے
نحیف شانوں پہ تابوت گل اُٹھاتا ہُوا
وہ میرے ساتھ چلا حوصلہ بڑھاتا ہُوا

اب آ گئے اور کوئی پُر سا دینے والا نہیں
میں دل کو اور مجھے دل گلے لگاتا ہُوا
قدم قدم پہ کوئی زلزلہ ہے پاؤں میں
قدم قدم کوئی ارض و سما ہلاتا ہُوا

وہ میرے درد کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے
جھجک رہا ہوں، اُسے حال دل سناتا ہُوا
وہ آتا جاتا مجھے روند کر گزرتا ہے
میں اُس کو دیکھتا رہتا ہوں آتا جاتا ہُوا

جدید دور کا شاعر ناسٹیلجیا کا شکار نہیں رہا نہ وہ انسان کی روایتی سوچ کو شاعری کا روپ دیتا ہے۔ اس کے سامنے جدید اور پیچیدہ مشینی دور کے مسائل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب شاعری کی روایت اور جدت کے درمیان ایک قلزم اور خلا ہے، جس سے گزر کر شاعر نے اپنے تخلیقی تجربے کو ہم تک پہنچانا ہوتا ہے۔ اس کی کامیابی اور ناکامی کا فیصلہ تو وقت کرے گا لیکن ایک شاعر اس حساسیت سے گزرتے ہوئے اس اذیت کا سراغ ضرور چھوڑتا ہے۔ جو اس کے تجربے کا حاصل قرار پاتی ہے۔ اشرف جاوید کے یہاں آپ کو اس تجرباتی اور مشاہداتی اذیت کے حوالے، اپنے معاصرین کی مناسبت سے قدرے زیادہ دکھائی دیں گے، اس کی ایک وجہ ان کا وسیع المطالعہ ہونا بھی ہے۔ آپ ان کی غزلیں پڑھیے اور سر دھنیے:

موسم کے بدلنے کا اشارہ تو نہیں ہے
جو حال ہمارا ہے، تمھارا تو نہیں ہے

ہر روز چلی آئے ہوا تیرگی لے کر
ہے گھر میں دیا کوئی ستارہ تو نہیں ہے
ہم اُس کی زمینوں پہ مزارع کی طرح ہیں
یہ جھنگ کوئی تخت ہزارہ تو نہیں ہے

میری آواز میں آواز ملانے والے
راہ کی دھول ہُوئے ساتھ نبھانے والے
اب درختوں کی طرح سہمے ہُوئے بیٹھے ہیں
پہلے تو خوش تھے پرندوں کو اُڑانے والے

کشتیاں ٹوٹ گئیں ریت ہُوئے ہیں دریا
پار اُترے ہی نہیں پار لگانے والے
روز آ جاتا ہے اک لاش گرا جاتا ہے
بھرنے دیتا ہی نہیں زخم پرانے والے

اشرف جاوید اپنے شعری ورثے بارے کتنے حساس اور کتنے سنجیدہ ہیں۔ ان کی غزل ان کی بڑی گواہ ہے۔ یہ ان کا نظریہ فن بھی ہے اور تخلیقی زندگی کا اثاثہ بھی۔ وہ پر امید ہیں کہ ان کا ورثہ محفوظ ہاتھوں میں رہے گا، اس سلسلے میں ایک شعر ملاحظہ ہو:

عشق میراث غزل بھی ہے، مرا ورثہ بھی
اور لے جائیں گے آگے اسے آنے والے

اب ان کی غزلوں سے کچھ انتخاب جو یقین آپ کو پسند آئے گا اور آپ کی یادداشت کا حصہ بھی رہے گا۔

گوندھا گیا خمیر سنورا گیا مجھے
بے خانماں زمیں پہ اُتارا گیا مجھے
مقتل کی سمت چل پڑا سارے کا سارا شہر
حالاں کہ نام لے کے پکارا گیا مجھے
اُلٹی گئی بساط محبت تو یہ کھلا
بازی میں جان بوجھ کے ہارا گیا مجھے
صدیوں سے لوگ دیکھتے آئے ہیں جس طرف
اُس سمت آئنے میں اُبھارا گیا مجھے

اسی لیے تو کوئی نقش دیرپا ہُوا ہوں
کف زمیں پہ ترے ہاتھ کا لکھا ہُوا ہوں
وہ مجھ کو دیکھ کے بنتا سنورتا رہتا ہے
جمال یار کی خاطر اک آئنہ ہُوا ہوں
تری تلاش میں صدیاں گزر گئیں لیکن
نہ تُو ملا ہے نہ میں خود سے آشنا ہُوا ہوں
جو شہر فیض و ندیم و منیر سے تھا نہال
خوشا نصیب! وہاں میں غزل سرا ہُوا ہوں

پھر نمو کی آرزو میں چاک پر جاتا ہوں میں
دیکھ! پہلے سے بگڑتا یا سنور جاتا ہوں میں
اک ستارہ منتظر پاتا ہوں میں ہر گام پر
اک ستارے پر قدم رکھتا گزر جاتا ہوں میں
سچ رہوں تو گفتگو میں ہی اُگل دیتے ہیں لوگ
جھوٹ ہو جاؤں تو ہر دل میں اُتر جاتا ہوں میں
چاند کے ہمراہ پھرتے اک زمانہ ہو گیا
وہ کدھر جاتا ہے جانے اور کدھر جاتا ہوں میں

جب اُس کے شہر سے گزرے، تو پھر کمال کرے
ہوا چراغوں کی خود بڑھ کے دیکھ بھال کرے

مرے بدن سے نکل آئی ہیں جڑیں اُس کی
کوئی کہاں تلک اب درد کی سنبھال کرے!

اُسے کہو! مجھے لوگوں میں بانٹتا نہ پھرے
اُسے کہو! مجھے ایسے نہ پایمال کرے

اتنا نہ تیز چل کہ سنبھلنا محال ہو
جو گر پڑے کسی نے اُٹھانا تو ہے نہیں
رستا ہے گلپنہ و مرہم کے باوجود
تازہ لگا ہے زخم، پرانا تو ہے نہیں

کیا عشق میں حساب رکھیں نرم و گرم کا
اب اس کو کاروبار بنانا تو ہے نہیں
کیا جانے کتنا پانی پلکوں سے گزر گیا
وہ پہلی بات پہلا زمانہ تو ہے نہیں

خالی پڑا رہے گا ترے انتظار میں
گھر میں کرایہ دار کو لانا تو ہے نہیں
ہم اس کو روک لیتے تھے حیلے بہانے سے
اس بار کوئی حیلہ بہانہ تو ہے نہیں

پوچھیں گے مے کدے کی روایت ہمی سے لوگ
ساقی نے منہ کسی کو دکھانا تو ہے نہیں

چل رہا ہوں سر اُٹھا کر ہر قدم
افتخار بار تہمت اور ہے
لطف تو دیتی ہے گل پاشی مگر
لذت سنگ ملامت اور ہے

سرگرانی رایگانی زندگی
یہ ہے مفلس کی کہانی زندگی

بانٹتا پھرتا ہے وہ تو شہر میں
جاودانی بیزبانی زندگی
لگ رہا ہے در بہ در بھٹکائے گی
بے یقینی، بدگمانی، زندگی

کوئی پیاسا ہے کنار آب جُو
آزمائش میں ہیں پانی زندگی

پیام بھیجے کبھی رابطہ بحال کرے
یہ ریت ڈال کے قائم نئی مثال کرے

جب اُس کے شہر سے گزرے تو پھر کمال کرے
ہوا چراغوں کی خود بڑھ کے دیکھ بھال کرے

مرے بدن سے نکل آئی ہیں جڑیں اُس کی
کوئی کہاں تلک اب درد کی سنبھال کرے!

کسی بھی طور نہ سنبھلی مریض کی حالت
پڑا ہے مہنگا مسیحا کو آزمانا بھی

وہ ایک تیر ہی سینے کے آر پار ہُوا
کمان بھول گئی تھی جسے چلانا بھی

سات بیٹے ہیں یہ سچ ہے مگر ان میں کوئی
ماں کے ہاتھوں میں کمائی نہیں دینے والا
بیعت شاہ سے جاتی ہے فقیری میری
میں اُسے اپنی خدائی نہیں دینے والا

حیرت اور وجدان شاعری کے اصل سوتے ہیں۔ شاعر اپنی تخلیقی دنیا میں ان کیفیات سے گزرتا ہے اور پھر ان کیفیات کو شعر میں پرو دیتا ہے۔ ہم آئینوں سے ڈرتے ہیں۔ آئینے کے سچ سے ڈرتے ہیں، لیکن ایک کیفیت ایسی ہے جسے آئینہ دکھا ہی نہیں سکتا۔ شاعر کے دل میں چودہ طبق سمائے ہوئے ہیں۔ اس میں سمندر کی سی گہرائی اور گیرائی ہوتی ہے۔ یہاں آئینہ اور قسمت کا حال بتانے والوں کے اندازے ناکام ہو جاتے ہیں۔ اشرف جاوید کی شاعری انہی حیرتوں اور وجدان کی دنیا سے واپسی کی کہانی ہے۔۔۔ وہ ہمیں یہ کہانی بھی سنا رہے ہیں۔ میں بھی سنتی ہوں آپ بھی سنیے:

خاک میں جوہر۔ امکان بھی ہوسکتا ہے
عشق سے آدمی انسان بھی ہوسکتا ہے
آئنہ بول پڑا اُس کے مقابل آ کر
حیرتی صاحب وجدان بھی ہوسکتا ہے

اک تماشا پس دیوار اُنا جاری ہے
اک تماشا سر میدان بھی ہوسکتا ہے
چال وہ آن پڑی ہے کہیں شہ مات نہ ہو!
کھیلنے والا پریشان بھی ہوسکتا ہے

جانے فقیر شہر نے ایسا بھی کیا کہا!
سو سو طرح سے شاہ کے ماتھے پہ بل پڑے
یادوں کی برف باری نے مفلوج کر دیا
حالات کی طرح ہیں خیالات شل پڑے

لگتا ہے مجھ سے چھاؤں گریزاں ہے شہر کی
بیٹھوں جو آ کے سایۂ دیوار چل پڑے

جانے اس بار کون پیچھا کرے!
جانے اس بار کون دیکھتا ہے!
انگلیاں دوسروں پہ اُٹھتی ہیں
اپنا کردار کون دیکھتا ہے!

کہانی اور ہی کچھ تھی فسانہ اور ہی کچھ تھا
پس پردہ پیام محرمانہ اور ہی کچھ تھا
اُتر آئے زمیں پر جو پرندے اُڑ نہیں پائے
بچھا تھا خاک پر جو آب و دانہ اور ہی کچھ تھا

سنبھالے سے سنبھلتی ہی کہاں تھی لو چراغوں کی
حقیقت میں ہوا کا دوستانہ اور ہی کچھ تھا
رفو کرتے ہوئے اکثر جراحت کرتا رہتا تھا
رفو گر کا رویہ جارحانہ اور ہی کچھ تھا

ہم اُس کے نام کی شمعیں جلا کے دیکھتے ہیں
ذرا مزاج تو شب کی ہوا کے دیکھتے ہیں
وہیں سے جوڑتے ہیں سلسلہ محبت کا
فصیل رسم زمانہ ہٹا کے دیکھتے ہیں

بندھی ہے سانس کی ڈوری اُسی کی یاد کے ساتھ!
یہ رابطہ توڑ کے اُس کو بھلا کے دیکھتے ہیں
بچھڑ گیا ہے بھری بھیڑ میں چھڑا کر ہاتھ
اب آگے فیصلے اپنے خدا کے دیکھتے ہیں

جاری۔۔۔

109

کرنے کے قابل بنایا جا سکے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے یہ سنگ میل حاصل کرنے پر یونیورسٹی کو مبارک باد پیش کی اور گزشتہ دو دہائیوں میں آئی یو ایس ٹی کی شاندار ترقی کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا، ''عظیم چیزیں اکثر شائستہ آغاز سے آتی ہیں۔ آج میں یہاں بنیادی ڈھانچے، تعلیمی ماحول اور طلبا کے معیار میں جو ترقی دیکھ رہا ہوں اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ آئی یو ایس ٹی سیکھنے اور اختراع کا ایک نمایاں مرکز بن کر اُبھرا ہے۔'' عمر عبداللہ نے تعلیمی منظر نامے میں تبدیلی پر روشنی ڈالتے ہوئے نئی تعلیمی پالیسی کی اہمیت اور طالب علموں کے لئے اس کی لچک پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، ''اپنی ڈگری خود ڈیزائن کرنے اور عملی علم کو کلاس روم کے تجربات کے ساتھ ملا کر سیکھنے کی صلاحیت آپ کی نسل کے لئے ایک نعمت ہے۔ ہمارے وقت میں تعلیم صرف کتابوں میں موجود معلومات دہرانے تک محدود تھی، بغیر یہ جانے کہ یہ کبھی مفید ہوگی یا نہیں۔ آج کا نظام تخلیقی اور تنقیدی سوچ کو فروغ دیتا ہے۔'' وزیر اعلیٰ جنہوں نے پہلے یونیورسٹی کے ٹیک ایکسپو کا افتتاح کیا، طلبا کی اختراعی صلاحیت اور مسئلہ حل کرنے کے جذبے کی سراہنا کی۔ انہوں نے کہا، ''آج جو اختراعی منصوبے میں نے دیکھے، وہ مجھے یقین دلاتے ہیں کہ ہمارا مستقبل ہمارے حال سے زیادہ روشن ہوگا۔ روبوٹک فروٹ پلکنگ سسٹم سے لے کر تنگ گلیوں کے لئے خودکار برف ہٹانے والے آلات تک، یہ آئیڈیاز حقیقی چیلنجوں کو حل کرتے ہیں اور ہمارے نوجوانوں کی اُبھرتی ہوئی ذہنیت کو ظاہر کرتے ہیں۔'' انہوں نے یونیورسٹی سے اُبھرتے ہوئے تحقیق اور پیٹنٹس کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، ''تعلیمی شعبے میں 20 سال ابھی ابتدا ہے۔ اس کے باوجود آئی یو ایس ٹی جیسے نوجوان ادارے کے 70 سے زائد پیٹنٹس پیدا کرنے سے اس کی علمی متحرکیت اور اختراعی روح کا پتہ چلتا ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے یونیورسٹی کی ترقی اور بنیادی ڈھانچے کے لئے مکمل حکومتی تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا، ''یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ آئی یو ایس ٹی کو تمام ضروری سہولیات اور وسائل فراہم کئے جائیں تاکہ اس کی ترقی جاری رہے۔ جو کچھ بھی ہم اس ادارے کی مدد کے لئے کر سکتے ہیں، ہم کریں گے۔'' انہوں نے اونتی پورہ کے ارد گرد اُبھرتے ہوئے تعلیمی مرکز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، ''اے آئی آئی ایم ایس (ایمز) اونتی پورہ کے قریب تکمیل ہونے سے یہ علاقہ جلد ہی تعلیم اور صحت نگہداشت کا اہم مرکز بن جائے گا۔ لہٰذا ہمیں آئی یو ایس ٹی کی ترقی کے منصوبوں کو فروغ دینا جاری رکھنا چاہیے۔'' وزیر اعلیٰ نے یونیورسٹی کے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کے ترقیاتی منصوبوں اور جنوبی کشمیر کے کالجوں کی الحاق کی تجاویز کی بھی حمایت کی۔ انہوں نے کھیلوں کے لئے زمین کی منتقلی میں تیزی لانے کا یقین دلایا اور مقامی کمیونٹی کے ساتھ سہولیات کے اشتراک کی وکالت کی۔ انہوں نے یونیورسٹی کے لئے اپنے ذاتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا، ''میں آپ کو اپنی حکومت کی مسلسل حمایت اور تعاون کا یقین دلاتا ہوں۔ ہر بار جب آپ مجھے مدعو کریں گے، میں حاضر ہوں گا۔ بیس سال ایک سنگِ میل ہیں، لیکن مجھے یقین ہے کہ اگلے بیس سال آئی یو ایس ٹی کے لئے اور بھی زیادہ کامیاب ہوں گے۔'' اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کمیونٹی ریڈیو سٹیشن اور ویشو گرلز ہوسٹل کا بھی افتتاح کیا، یونیورسٹی کی سالانہ رپورٹ جاری کی اور معروف اداروں وصنعتوں کے ساتھ چھ مفاہمت ناموں کے تبادلے کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے قومی سطح کے کھیلوں میں جموں و کشمیر کے لئے اعزاز حاصل کرنے والے طالب علموں کو اعزازات سے نوازا۔ اس موقع پر وزیر برائے زراعت جاوید ڈار، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، اراکین اسمبلی غلام محی الدین میر، جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی، رفیق احمد نائیک، وحید پرہ، وائس چانسلر آئی یو ایس ٹی پروفیسر شکیل رومشو، فیکلٹی ممبران اور طلبا موجود تھے۔

110

ڈاکٹر ظہور احمد رینہ بھی موجود تھے۔ ڈائریکٹر موصوف نے ممگن جموال اور اس کی ٹیم کی کامیابی کو شاندار قرار دیتے ہوئے انہیں سونے کا تمغہ حاصل کرنے پر سراہا۔ انہوں نے ممگن کی صلاحیتوں کی سراہنا کی اور آنے والی رولر ہاکی چمپئن شپ میں اس کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

111

فنڈز پیشہ ورانہ اور تعلیمی نیٹ ورکس کے ذریعے جمع کیے گئے تھے۔ مالی تفصیلات زیر تفتیش ہیں۔ تقریباً 2900 کلوگرام IED بنانے والا مواد، جس میں دھماکہ خیز مواد، کیمیکلز، ری ایجنٹس، آتش گیر مادے، الیکٹرانک سرکٹس، بیٹریاں، تاریں، ریموٹ کنٹرول، ٹائمر اور دھاتی چادریں شامل ہیں۔ پولیس ذرائع نے کہا ہے کہ آپریشن میں، جموں و کشمیر پولیس نے ممنوعہ دہشت گرد نیٹ ورکس سے تعلق رکھنے کے شبہ میں 2 ڈاکٹروں کو حراست میں لیا۔ ان میں سے ایک ڈاکٹر عدیل احمد راتھر ولد عبدالمجید راتھر ساکنہ قاضی گنڈ، اننت ناگ سے عبدالمجید راتھر، 24 اکتوبر 2024 تک گورنمنٹ میڈیکل کالج، اننت ناگ میں سینئر ریذیڈنٹ کے طور پر کام کر رہا تھا۔ دوسرے ڈاکٹر ڈاکٹر مزمل پر بھی اسی نیٹ ورک سے تعلق کا الزام ہے اور اسے اتر پردیش سے گرفتار کیا گیا۔ دوسرے ڈاکٹر ڈاکٹر مزمل پر بھی اسی نیٹ ورک سے تعلق کا الزام ہے اور اسے اتر پردیش سے گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس نے آرمس ایکٹ کی دفعہ 7/25 اور غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کی متعدد دفعات 13، 28، 38، 39 کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے۔

112

سکریٹری (خلیج) اور رام سنگھ، جوائنٹ سکریٹری (حج) اقلیتی امور کی وزارت شامل تھی۔ یہ دورہ سعودی وزیر حج وعمرہ کی دعوت پر کیا گیا۔

PUBLIC NOTICE

I Want to correct my daughters mothers name in school record at valley common wealth public school Srinagar studying in class 8th from haneefa to hanifa yousuf r/o rampora qamarwari chattabal Srinagar .Now the same is to be corrected in school record if any body having any objection regarding the same my contact the principal's office within a period of seven days after that no objection will be entertained.

Mohammad yousuf karam
f/o urvah yousuf

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NASIR ALI AND DANISH SHOWKET

1. ABDUL RASHID KUMAR S/O NOOR MOHAMMAD KUMAR
2 ASHIQ RASHID KUMAR S/O ABDUL RASHID KUMAR
BOTH R/O,S OF DK MOHALLA NISHAT BREIN SGR
3.GHULAM NABI KUMAR S/O ABDUL KHALIQ KUMAR R/O ANCHAR SHALBAF MOHALLA SOURA SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THE HON`BLE COURT OF SPECIAL TRIBUNAL AT SRINAGAR

1. ABDUL RASHID KUMAR S/O NOOR MOHAMMAD KUMAR
2 ASHIQ RASHID KUMAR S/O ABDUL RASHID KUMAR
BOTH R/O,S OF DK MOHALLA NISHAT BREIN SGR
3.GHULAM NABI KUMAR S/O ABDUL KHALIQ KUMAR R/O ANCHAR SHALBAF MOHALLA SOURA SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Government of Jammu & Kashmir
Office of the Agrostologist Kashmir Forest Department Srinagar.

e-TENDER NOTICE

E-NIT NO-:04 of 2025-26 DATED: 08/11/2025

Name of the Work-:Plantation of Fodder Plants, Patch Sowing &,Bush Clearance.

For and on behalf of the Hon'ble Lt. Governor of UT J&K, e-tenders are invited from approved and eligible Contractors/Firms registered with Union Territory of J&K/Central Govt. Organizations for the following works -:

SCHEME: CAPEX

S. NO	PARTICULARS OF WORK	ADV. COST Rs. In lacs(	Earnest Money Rs.	CLASS OF CONTRACTOR PWD/CPWD/ Forest / JKFDC/	Cost of Tender Document	TIME OF COMPLETION
1	1. Plantation of Fodder Species. No. 4500 2. Patch Sowing of superior varieties of grass / legume seed in patches of size 45cmX45cmX15cm along the contours in staggered fashion no. of patches =26536 No. 3. Bush Clearance. 6.04 Ha. Area to be treated-:11 Ha. Location-:Comptt. No. 69a/M. ChakiDadipora Agrostology Division Kashmir.	358922-/	7200-/	-D-	Rs.200=/	30 Calendar Days

The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bills of quantities) ,B.O.Q(set of Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental Website -:https//:jktenders.gov.in.
Position of Funds: Budgeted
Position of AA/TS) :Accorded(
Receiving/ Opening Authority. Tender Opening Committee

Publishing Date:	08-11-2025
Download Start Date:	10-11-2025 from 11:00 AM
Bid submission Start Date:	10-11-2025 from 11:00 AM
Bid submission End Date:	15-11-2025 Up to 06:00 PM
Date of Opening of Technical Bid through online:	17-11-2025 at 03:00 PMIn the office of the Agrostologist Kashmir Forest Department, at Forest Complex, Sheikh Bagh, Srinagar, J&K
Date of Opening of Financial Bid through online:	To be opened (Online(after technical evaluation is completed. Date will be notified separately.

1. The bids shall be deposited in electronic format on the website-:https//:jktenders.gov.in
2. The date for opening of Technical & Financial bids online shall be opened as per time schedule mentioned above.
3. Bids uploaded must accompany Govt. Treasury Receipt (cost of tender document(in shape of Treasury Challan for the amount shown against the work above to be deposited in Govt. Treasury under Account Head 0406 -Forest and earnest money in shape of CDR/FDR pledged in favour of Agrostologist Kashmir Forest Complex at Sheikh Bagh Srinagar. The bids for the work shall remain valid for a period of 30 days from the date of opening of bids.
4. The successful bidder shall furnish a performance security in the form of CDR or Bank Guarantee from any scheduled Bank for an amount not less than 3 % of the original contract value. No formal allotment orders shall be issued till requisite performance security is submitted. Failure of the successful bidder to furnish the required performance security shall be a ground for the annulment of the award of the contract and his debarment for participation in future departmental tendering. Performance security has to be submitted within 07 days of issue of the letter of intent from the competent authority.

No:-Agros/Kmr/2025/E-NIT/419-24 Dated-:08-11-2025

Sd/-Agrostologist Kashmir,
Forest Department,
Srinagar

DIPK NO: 7923/25

باقیات

101

وادی میں شدت کی سردی جاری ہے۔ سرینگر اور دیگر قصبہ جات میں موسم خشک رہا اور دن میں ہلکی دھوپ نکلنے کے باعث شبانہ سردیوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں منفی 0.1 ڈگری کے ساتھ رواں موسم میں اب تک سرد ترین رات درج کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر شدید ٹھنڈ کی لپیٹ میں آچکی ہے جبکہ خشک موسم رہنے کے باعث سردیوں میں کافی اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں تقریباً 2 ڈگری سینٹی گریڈ کی گراوٹ ریکارڈ کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے بیشتر حصوں میں بھی دھند کی ایک گھنی چادر چھائی ہوئی تھی اور صبح کے وقت مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ شبانہ درجہ حرارت کے بارے میں محکمہ موسمیات نے بتایا کہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت 0.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ مشہور سیاحتی مرکز پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو کہ معمول سے 1 ڈگری سینٹی گریڈ کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوکرناگ میں کم از کم درجہ حرارت 1.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جبکہ کپوارہ قصبے میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے .1 ڈگری سینٹی گریڈ کم تھا۔ اس طرح سے محکمہ موسمیات نے بتایا کہ شہرہ آفاق گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جبکہ جموں میں کم سے کم درجہ حرارت 11.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو اس جگہ کے لیے معمول تھا۔ خیال رہے کہ محکمہ موسمیات نے پہلے ہی پیشنگوئی کی ہے کہ 19 نومبر تک خشک موسم کی پیشنگوئی کی ہے اور کہا کہ سردیوں میں مزید اضافہ کا امکان ہے۔ ادھر وادی کشمیر میں شدید سردیوں کے نتیجے میں عام لوگوں کے علاوہ بچوں اور ضعیف العمر افراد کو گھروں سے باہر نکلنے میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ چھوٹے بچے اور بزرگ سردی کی شدت کی وجہ سے اپنے ہی گھروں میں مقید ہو کے رہ گئی جبکہ بزرگوں کو سردی کی وجہ سے ہڈیوں اور جوڑوں میں درد میں اضافہ ہوا ہے۔ خیال رہے کہ وادی کشمیر میں چلہ کلان کی آمد سے قبل ہی شدید سردی کے لہر کے باعث اہلیان وادی کو کافی مشکلات کا سامنا ہے جبکہ رات کے دوران درجہ حرارت منفی ریکارڈ ہونے کے باعث لوگ شدید ٹھنڈ کے چلتے بہت سارے پریشانیوں میں مبتلا ہو چکے ہیں۔

102

کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ''ہندوستان اب دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے اور 2027 تک 5 ٹریلین امریکی ڈالر کی معیشت بننے کے راستے پر ہے۔'' سنہا نے کہا'' گریجویٹ طلباء ایک ایسے وقت میں پیشہ ورانہ دنیا میں داخل ہو رہے ہیں جب ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ایک ہے۔ آج، ہندوستان دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت ہے۔ سال 2027 تک، 5 ٹریلین ڈالر کی معیشت کے ساتھ، ہم دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے جا رہے ہیں۔'' انہوں نے کہا'' جب کہ بہت سے ممالک مینوفیکچرنگ میں سست روی کا سامنا کر رہے ہیں، ہندوستان کا مینوفیکچرنگ سیکٹر بڑھ رہا ہے۔ اس سال جولائی تک صنعتی پیداوار میں 5.4 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ ٹیکنالوجی کا شعبہ اب جی ڈی پی میں تقریباً 8 فیصد کا حصہ ڈالتا ہے، جس سے مالی سال 2024-25 میں 280 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کی آمدنی ہو رہی ہے۔'' سنہا نے کہا کہ ہندوستان کا متنوع ٹیلنٹ پول اس کی سب سے بڑی طاقتوں میں سے ہے، جس میں 67 فیصد کی بھرتی کے تنوع کی شرح ہے، جو عالمی اوسط 47 فیصد سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا ''غیر میٹرو شہروں میں، اس سال بھرتیوں میں تقریباً 50 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ بہت سے شعبوں میں تجارتی ٹیرف اور مہارت کے فرق جیسے چیلنجوں کے باوجود، ہندوستان نے ایک متحرک ٹیکنالوجی ماحولیاتی نظام بنانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔'' سنہا نے کہا کہ اے آئی انڈیا مشن نے ملک کے اختراعی ماحولیاتی نظام میں نئی توانائی ڈالی ہے اور اس کا مقصد 2035 تک ہندوستانی معیشت میں 1.7 ٹریلین امریکی ڈالر کا اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ تمام اعداد و شمار ثابت کرتے ہیں کہ یہ فارغ التحصیل طلباء کیلئے سنہری دور ہے۔ اختراع کی بدلتی رفتار پر روشنی ڈالتے ہوئے سنہا نے کہا کہ عالمی سطح پر روزانہ 16,000 اختراعات ریکارڈ کی جا رہی ہیں، جب کہ تحقیق اور ترقی میں سالانہ 5 سے 7 فیصد کی شرح سے اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا ''مصنوعی ذہانت، قابل تجدید توانائی، بائیو ٹیکنالوجی، میڈیکل ٹیکنالوجی، خلائی ٹیکنالوجی، اور مینوفیکچرنگ نوجوان انجینئرنگ کے پیشہ ور افراد کے لیے لامحدود مواقع پیدا کر رہے ہیں''۔ منوج سنہا نے کہا ''روایتی انجینئرنگ کے ساتھ اے آئی کے انضمام کی وجہ سے، مستقبل میں تخلیقی ڈیزائن اور پیداواری دیکھ بھال کے پیشہ ور افراد کی مانگ میں نمایاں اضافہ ہوگا''۔ سنہا نے طلباء سے کہا کہ وہ اونچا مقصد بنائیں اور ناکامی سے خوفزدہ نہ ہوں۔

103

صبح 7 بجے سے شروع ہو کر 5 بجے اختتام پذیر ہوگی جبکہ نتائج کا اعلان 14 نومبر کو کیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق بڈگام اور نگروٹہ اسمبلی ضمنی انتخاب کیلئے انتخابی مہم اتوار کو حکمران نیشنل کانفرنس اور اپوزیشن پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی اور بی جے پی کے ووٹروں کو راغب کرنے کی آخری کوششوں کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی اور آج یعنی منگل کو دونوں حلقوں میں ووٹ ڈالیں جائیں گے۔ دونوں حلقوں میں حکمران نیشنل کانفرنس، حزب اختلاف پی ڈی پی اور بھاجپا کے درمیان سخت مقابلے ہوگا جبکہ ساتھ ہی نگروٹہ میں نیشنل کانفرنس اور بی جے پی کے مابین کانٹے کی ٹکر ہونے والی ہے۔ نیشنل کانفرنس کی جانب سے آغا محمود اور پی ڈی پی نے آغا منتظر کو ٹکٹ دی ہے جب ان کے علاوہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سید محسن، عوامی اتحاد پارٹی کے نذیر احمد خان، عام آدمی پارٹی کی دیبہ خان اور آزاد امیدوار منتظر محی الدین شامل ہیں۔ دونوں حلقوں میں کل 27 امیدوار اپنی قسمت آزمائی کر رہے ہیں جبکہ نیشنل کانفرنس، پی ڈی پی اور بھاجپا کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ بڈگام میں کل 1.26 لاکھ ووٹران 17 امیدواروں کی قسمت جبکہ نگروٹہ میں 97893 ووٹران 10 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ بڈگام نیشنل کانفرنس کا گڑھ رہا ہے، آغا روح اللہ مہدی نے سال 2002، 2008 اور 2014 کے اسمبلی انتخابات میں یہ سیٹ جیتی تھی، اس سے پہلے کہ عمر عبداللہ نے 2024 میں یہ سیٹ جیتی تھی۔ مہدی، جو نیشنل کانفرنس کے ٹکٹ پر سرینگر سے جیتنے کے بعد اب لوک سبھا کے رکن ہیں، اس کے بعد سے جموں و کشمیر میں موجودہ ریزرویشن پالیسی سمیت کئی مسائل پر پارٹی قیادت سے اختلاف کر چکے ہیں۔ دریں اثنا، بڈگام کے ضلع مجسٹریٹ نے بھارتی شہری تحفظ سنہتا کی دفعہ 163 کے تحت ضلع بھر میں 9 نومبر کی شام 6 بجے سے 11 نومبر کی شام 6 بجے تک امتناعی احکامات نافذ کیے ہیں، جو کہ انتخابی خاموشی کی مدت کا آغاز ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ پر امن پولنگ کو یقینی بنانے کیلئے بھارتیہ شہری تحفظ سنہتا کی دفعہ 163 اور بھارتیہ نیا سنہتا کی دفعہ 189 کے تحت تمام غیر قانونی جلسوں، عوامی جلسوں، ریلیوں اور الیکشن سے متعلق اجتماعات پر پابندی ہے۔ نگروٹہ ضمنی انتخاب پچھلے سال بی جے پی کے قانون ساز دیویندر سنگھ رانا کی موت کی وجہ سے ضروری ہوا تھا اور اس نے بی جے پی کی دیویانی رانا، نیشنل کانفرنس کی شمیمہ بیگم اور جموں کشمیر کے نیشنل پینتھرس پارٹی کے صدر ہرش دیو سنگھ کے درمیان سہ رخی مقابلے کی شکل اختیار کر لی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے جوگندر سنگھ، اپنی پارٹی کے بودھ راج، اور پانچ دیگر، جن میں تین آزاد امیدوار بھی شامل ہیں، اس حلقے سے اپنی قسمت آزما رہے ہیں، جس میں 97,893 رجسٹرڈ ووٹرز اور 150 پولنگ اسٹیشن ہیں۔

104

کر رہے ہیں۔ آپریشن سندور جیسے آپریشنوں میں ان کی بہترین کارکردگی ہمارے مقامی پلیٹ فارمز کی قابل اعتمادی اور قابلیت کی گواہی دیتی ہے۔'' وزیر دفاع نے منی رتنا کا درجہ حاصل کرنے کیلئے ان کی ستائش کی اور اسے دفاعی شعبے میں ان کی بڑھتی ہوئی کارکردگی، خود مختاری اور شراکت کا عکاس قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ سال 2021 میں آرڈیننس فیکٹری بورڈ کو سات نئے DPSUs میں تبدیل کرنے سے زیادہ فعال آزادی، اختراع اور مسابقت میں اضافہ ہوا۔ وزیر دفاع نے مزید کہا کہ ان چار ڈیفنس پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز کو نیا عطا کردہ منی رتن کا درجہ انہیں صلاحیت میں توسیع، جدید کاری اور نئے منصوبوں اور اشتراکات کو تلاش کرنے کے لیے بااختیار بنائے گا، جس میں مشترکہ منصوبے اور سرکاری اور نجی شعبے کے شراکت داروں کے ساتھ انضمام شامل ہیں۔ سیکٹر کی نمایاں کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ سال 2024-25 میں، ہندوستان نے 1.51 لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی پیداوار حاصل کی، جس میں ہمارے تمام ڈیفنس پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز ملک کا حصہ کل کا 71.6 فیصد ہے۔ دفاعی برآمدات 6,695 کروڑ روپے تک پہنچ گئیں، جس سے ہندوستان کے مقامی نظاموں پر عالمی اعتماد کا اظہار ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ 'میڈ ان انڈیا' دفاعی مصنوعات عالمی سطح پر عزت حاصل کر رہی ہیں۔ اس رفتار کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے راج ناتھ سنگھ منتری نے تمام ڈی پی ایس یوز پر زور دیا کہ وہ اہم ٹیکنالوجی کے تیزی سے مقامی بنانے، جامع تحقیق و ترقی، مصنوعات کے معیار میں اضافہ، بروقت فراہمی اور برآمدات میں اضافہ کے لیے حکمت عملی اختیار کرنے پر توجہ دیں۔ تقریب کے ایک حصے کے طور تمام ڈیفنس پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز کے درمیان تین بڑے مفاہمت ناموں کا تبادلہ کیا گیا، جو تعاون اور خود انحصاری کے جذبے کی عکاسی کرتے ہیں۔ قومی اہمیت کے دفاعی منصوبوں کیلئے اہم خام مال کی بلاتعطل دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے مدھانی میں میٹل بینک کے قیام کیلئے تیسرے مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ ۔تقریب کے ایک حصے کے طور تمام ڈیفنس پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز کے درمیان تین بڑے مفاہمت ناموں کا تبادلہ کیا گیا، جو تعاون اور خود انحصاری کے جذبے کی عکاسی کرتے ہیں۔ قومی اہمیت کے دفاعی منصوبوں کیلئے اہم خام مال کی بلاتعطل دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے مدھانی میں میٹل بینک کے قیام کیلئے تیسرے مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔

105

اچانک پھسل گیا جس کے بعد اس کی موقعہ پر ہی موت واقع ہوئی۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ بی ایس ایف پورٹر اچانک ڈیوٹی کے دوران پیر پھسل جانے کے نتیجے میں اونچائی سے گر گیا جس کے بعد اس کی موت واقع ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات بڑے پیمانے پر شروع کر دی گئی ہے۔

106

نے مزید ہدایت دی کہ سیاحت کا محکمہ موجودہ رہنما اصولوں کا ازسر نو جائزہ لے اور انہیں مرکزی حکومت کی ہوم سٹے پالیسی کے مطابق بنایا جائے تاکہ رجسٹرڈ اداروں کے لئے ایک شفاف اور قابل اعتبار درجہ بندی کے نظام شامل کیا جا سکے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت نے میٹنگ کو بتایا کہ اب تک تقریباً 2,500 ہوم سٹے جن میں زائد از 18,500 کمرے شامل ہیں، محکمہ کے ساتھ رجسٹر ہو چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ ہوم سٹے کے نظام کو مضبوط بنانے کے لئے مختلف اقدامات کر رہا ہے جن میں سادہ رجسٹریشن عمل، صارف دوست رہنما اصول اور بہتر مارکیٹنگ سپورٹ شامل ہیں تاکہ ہوم سٹے کو جموں و کشمیر کی سیاحتی تجربے کا ایک اہم جزو بنایا جا سکے۔ پرنسپل سیکرٹری فائنانس سنتوش دی ویدیا نے تجویز دی کہ بکنگ پورٹل پر کیو آر کوڈ پرمبنی ادائیگی کے آپشنز اور تصاویر و ویڈیوز شامل کئے جائیں تاکہ صارفین کو براؤزنگ سے لے کر ادائیگی تک ایک مربوط اور آسان تجربہ فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے ہوم سٹے پالیسی کی کامیابی اور مقامی سیاحت کی معیشت میں اس کے دیرپا شراکت کو یقینی بنانے کے لئے دستاویزات، مؤثر تصدیق کے طریقہ کار اور ایک شفاف ڈیجیٹل عمل کی ضرورت پر مزید زور دیا۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ کی کوششوں کو سراہا اور ہدایت دی کہ تمام مجوزہ اقدامات کو مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہوم سٹے کے فروغ سے نہ صرف جموں و کشمیر میں رہائش کے امکانات میں تنوع پیدا ہوگا بلکہ مقامی کمیونٹیوں کو بااختیار بنانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور دیہی سیاحت کی ویلیو چین کو مضبوط کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ ویلیو چین کو مضبوط کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

107

پہنچائے گی اور سرکاری فلاحی سکیموں میں سہولیت فراہم کرے گی۔ جاوید ڈار نے کے ایم سی او کی پیش قدمی کرنے والی ڈیجیٹل پہل کاریوں کو اُجاگر کیا جن میں 2012 میں کور بینکنگ سسٹم (سی بی ایس) کا نفاذ شامل ہیں جو چوبیس گھنٹے حقیقی وقت تک رسائی ممکن بناتا ہے اور ملک بھر میں آسان لین دین کے لئے حسب ضرورت رُوپے ڈیبٹ کارڈز جاری کئے گئے ہیں۔ بینک ڈیجیٹل اپنانے میں جموں و کشمیر یوٹی میں سب سے آگے ہے اور این پی سی آئی پلیٹ فارموں میں فعال حصہ لے رہا ہے اور اے ٹی ایم لین دین پر کوئی چارج نہیں ہے۔ وزیر موصوف نے اعلان کیا کہ عمر عبداللہ حکومت یونین ٹیریٹری کے دیگر اضلاع میں بھی کے ایم سی او کی شاخیں کھولے گی، تاکہ بینک کی رسائی اور خدمات کو مزید علاقوں تک بڑھایا جا سکے۔ اس اقدام کا مقصد دیہی معیشت کو مزید مضبوط کرنا اور وسیع تر آبادی کو مالی خدمات فراہم کرنا ہے، جو حکومت کی دیہی ترقی اور تعاوناتی نمو کے اہداف سے ہم آہنگ ہے۔ وزیر کے ہمراہ رکن قانون ساز اسمبلی گلمرگ پیرزادہ فاروق احمد شاہ، ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار اور کے ایم سی او کے سینئر افسران بھی تھے۔

108

میں آ?گ لگ گئی۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور شہر بھر میں ہائی الرٹ جاری کرتے ہوئے سات فائر ٹینڈرز موقع پر پہنچ گئے۔ تازہ ترین معلومات کے مطابق، شام 05:7 پر کال موصول ہونے کے بعد سات فائر ٹینڈرز کو مقام پر روانہ کر دیا گیا ہے۔ حکام نے دھماکے کے بعد دہلی میں ہائی الرٹ کر دیا ہے۔ ایک زخمی ہونے والے آ?ٹو ڈرائیور نے بتایا کہ میرے سامنے کار تقریباً دو فٹ کے فاصلے پر تھی۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس میں بم تھا یا کچھ اور، لیکن یہ پھٹ گیا۔ یہ ایک سوئفٹ ڈیزائر کار تھی۔ یہ ایک ایسے دن ہوا ہے جب جموں و کشمیر پولیس نے دیگر ایجنسیوں کے ساتھ مل کر جیش محمد اور انصار غزوات الہند اور کشمیر، ہریانہ اور اتر پردیش میں پھیلے ہوئے دہشت گرد ماڈیول کا پردہ فاش کیا۔ فرید آ?باد میں دہشت گردی کے ماڈیول کا پردہ فاش کرنے کے بعد تین ڈاکٹروں سمیت آ?ٹھ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ دھوج گاو?ں کے ایک گھر سے تین سو ساٹھ کلوگرام دھماکہ خیز مواد اور اسلحہ بھی ملا ہے، جسے ایک ڈاکٹر نے کرائے پر دیا تھا۔

The Urdu Daily WATTAN وطن سرینگر

املتاس کی صحت افزا پھلیاں

املتاس کا درخت درمیانے قد کا ٹھ کا خوب صورت درخت ہوتا ہے، جس کے پتے موسم خزاں میں گر جاتے ہیں۔ اس درخت پر ایک سے دو فیٹ لمبی پھلیاں نکلتی ہیں۔ کچی پھلیوں کا رنگ سبز ہوتا ہے، لیکن پکنے پر سیاہی مائل سرخ ہو جاتی ہیں۔ ان پھلیوں کے پختہ ہونے پر ان کے اندر سے کالے رنگ کی ٹکیاں نکلتی ہیں، جن کے دونوں طرف سیاہ گودا ہوتا ہے۔ یہ گودا ادویہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ املتاس کا درخت ہمارے لئے قدرت کے ایک بڑے تحفے سے کم نہیں ہے، اس لئے اس کے پتوں، پھولوں، جڑ اور لکڑی سے ہمیں فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ املتاس کا گودا سینہ صاف کرتا ہے۔ املتاس کی پھلیوں کے پختہ ہونے پر ان کے اندر سے جو ٹکیاں نکلتی ہیں، وہ اپنی سیاہ رطوبت کی وجہ سے مغز املتاس کے نام سے مشہور ہیں۔ بہ وقت ضرورت پھلی میں سے گودا نکال کر استعمال کر لیا جاتا ہے، لیکن یہ گودا زیادہ عرصے تک رکھنے سے خراب ہو جاتا ہے۔ املتاس کی پھلی کے بیرونی چھلکے کو پوست املتاس کہتے ہیں۔ اس کا مغز، یعنی گودا اور پھلی کا بیرونی چھلکا دونوں دوا کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ املتاس کا گودا سیاہ اور بو دار ہوتا ہے۔ پھلی کے بیج سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور ان میں کوئی بو نہیں ہوتی۔ اس کے پھول زرد رنگ کے اور بہت خوبصورت ہوتے ہیں۔ املتاس کا گودا ورم پر لگانے سے ورم ختم ہو جاتا ہے۔ حیض ایام کے جاری کرنے اور ولادت میں بھی یہ گودا مدد کرتا ہے۔ املتاس کا گودا قبض کشا ہوتا ہے اور پھول بھی یہی تاثیر رکھتے ہیں۔ اس کے گودے میں پوٹاشیم، کیلشیم، فولاد اور مینگنیز کے علاوہ اور بہت سے کیمیائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ املتاس کا صرف گودا کھانے سے پیٹ میں مروڑ پیدا ہو سکتا ہے، اس لئے اطبا گودے میں بادام کا تیل یا بادام کا دودھ ملا کر پلاتے ہیں۔ املتاس کے پھولوں سے گل قند بنایا جاتا ہے، جو دافع بخار ہوتا ہے۔ گل قند ایک معجون ہے، جو شکر اور گلاب کی پتیوں کو ملا کر بناتے ہیں۔ املتاس کی پھلی ہر پنساری کے ہاں آسانی سے دستیاب ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ بچوں کا قبض ختم کرنے میں یہ پھلی بہت کام آتی ہے۔ پھلی کے اندر سیاہ رنگ کی جو ٹکیاں ہوتی ہیں، وہ ایک گلاس پانی میں بچے کی عمر کی مناسبت سے ایک یا ایک سے زیادہ ٹکیاں حل کر کے شکر سے میٹھا کر کے پلا دینا چاہیے، قبض بغیر تکلیف کے ختم ہو جائے گا۔ اس کی بنائی ہوئی گھٹی تو زائیدہ بچوں کو اب تک پلائی جاتی ہے، تاکہ ان کے پیٹ کا نظام درست رہے۔ خناق کے لئے مغز املتاس، یعنی املتاس کی پھلی کا گودا نہایت مفید ہے۔ خناق میں حلق کے اندر ورم ہو جاتا ہے، روٹی کا لقمہ کھانا تو دور کی بات ہے، پانی کا گھونٹ بھی حلق سے اترنا مشکل ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں مغز املتاس کے جوشاندے سے غرارے کرنے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے اور یہ معمولی سی دوا وہ اثر دکھاتی ہے، جو قیمتی دواؤں سے ناممکن ہے۔ گلے کی بیماری دور کرنے کے لئے بھی مغز املتاس نہایت مفید ہے۔

Milap

کمر کے اردگرد چربی کا خاتمہ

انار میں بہت سے ایسے سودمند نباتات اور مرکبات پائے جاتے ہیں جو دوسرے عام پھلوں میں نہیں ملتے

انار کو غذائی اور طبی خصوصیات کے باعث قدرت کا ایک انمول تحفہ تسلیم کیا جاتا ہے، اس پھل کو ''جنت کا پھل'' بھی قرار دیا گیا ہے، انار کو تمام پھلوں میں شہنشاہ کی سی حیثیت حاصل ہے، انار میں بہت سے ایسے سودمند نباتات اور مرکبات پائے جاتے ہیں جو دوسرے عام پھلوں میں نہیں ملتے۔ طبی و غذائی ماہرین کے مطابق انار کا استعمال انسانی مجموعی صحت پر حیرت انگیز مثبت اثرات مرتب کرتا ہے اور مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے، ایک کپ انار کے دانوں (**100** گرام) میں فائبر **4** گرام، پروٹین **17** گرام، وٹامن **17** فیصد، وٹامن **B6** پانچ فیصد، فولیٹ **16** فیصد، شوگر **14** گرام اور پوٹاشیم **236** ملی گرام جبکہ سوڈیم **3** ملی گرام پایا جاتا ہے۔ انار منرلز اور توانائی کا خزانہ ہے جس میں کیلشیم، پوٹاشیم، فاسفورس، آئرن، ہائیڈروکلورک ایسڈ، فائٹو کیمیکلز، اینٹی آکسیڈنٹس، پولی فینول، کم کیلوریز، وٹامن اے، بی، سی اور بائیوایکٹو کمپاو**?**نڈز پائے جاتے ہیں۔ انار میں موجود وٹامن سی سورج کی شعاعوں کے مضر اثرات کو کم کرتا ہے، جلد پر جھریاں آنے سے بچاتا ہے، یہ جسم میں کولیجن کو محفوظ کرنے کی صلاحیت کو بڑھا دیتا ہے، جس کے نتیجے میں رنگ قدرتی طور پر نکھرتا ہے۔ روزانہ **8** اونس انار کا جوس پینے سے جلد بے داغ، تروتازہ اور توانا ہوتی ہے، انار کے جوس میں ایلجک (**Ellagic**) ایسڈ اور پیونی کلاجن (**Punicalagin**) موجود ہوتا ہے، یہ دونوں اجزاء [illegible] جلد کو خراب ہونے، نقصان پہنچانے والے ماحولیاتی عوامل، جلد کو لٹکنے، سیاہ دھبے اور خشکی سے جلد کو محفوظ رکھتے ہیں۔ انار میں پائے جانے والا پیونک ایسڈ بالوں کی جڑوں کو مضبوط بناتا ہے، جس کی وجہ سے بالوں کے گرنے میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اکثر لوگ انار سے حاصل کردہ تیل کو جلد اور بالوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ عالمی وبا کورونا وائرس سے بچاؤ کے لئے قوت مدافعت کا مضبوط ہونا لازمی ہے، اس وبا سے بچنے کے لئے وٹامن سی سے بھرپور پھلوں کا استعمال نہایت مفید ہے۔ ماہرین کے مطابق موسم سرما میں عام نزلہ، زکام، بخار اور وائرل کا ہونا عام سی بات ہے مگر آج کل عالمی وبا کورونا وائرس کے پیش نظر اس وائرس اور تمام عام وائرل سے بچنے کے لئے وٹامن سی اور سیٹرس پھلوں کا استعمال کرنا مفید ہے جن میں انار، لیموں اور مالٹے شامل ہیں۔ **100** گرام انار میں **83** کیلوریز ہوتی ہیں، جس سے آپ کو دن بھر بیدار، چوکنا اور توانا رہنے کے لئے مدد ملتی ہے، ڈائٹنگ کرنے والے افراد کے لئے انار نہایت مفید ہے، اس میں بڑی مقدار میں فائبر موجود ہوتا ہے، جس سے آپ کو بھوک کم لگے گی اور آپ کا ہاضمہ بھی تیز ہو گا۔ انار میں جذب ہونے والی چکنائی موجود نہیں ہوتی، جس کی وجہ سے یہ ڈائٹنگ کرنے والوں کے لئے بہترین غذا کا کام دیتا ہے۔ ماہرین کے مطابق روزانہ انار کا جوس پینے سے کمر کے اردگرد چربی کا خاتمہ ہو جاتا ہے، اس کے قدرتی اجزاء موٹاپے کا باعث بننے والے خلیات کا خاتمہ کر کے چربی پگھلانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ذہنی تناؤ کو کم کرنے کے لئے بھی انار ایک بہترین ٹانک ہے، ماہرین کا کہنا ہے کہ انار میں سنگترے اور سبز چائے سے تین گنا زیادہ اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں، جو جسم کو کئی فاضل مادوں کے اثرات سے بچاتے ہیں۔ اس کے علاوہ انار میں آئرن، پوٹاشیم اور میگنیز کی بڑی مقدار موجود ہوتی ہے، جس کی وجہ سے یہ انسانی صحت پر بہت اچھے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ دوران حمل انار کا باقاعدگی سے استعمال انیمیا اور پٹھوں کے سخت ہو کر اکڑ جانے سے محفوظ رہتے ہیں۔ انار میں موجود فائٹو کیمیکلز کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کم کرتے ہیں جبکہ روزانہ انار کا ایک اونس تازہ جوس پینے سے آپ کی کیروٹڈ آرٹری میں موجود رکاوٹیں دور ہوتی ہیں، یہ رکاوٹیں اسٹروک اور دل کی دیگر بیماریوں کا باعث بنتی ہیں۔ وٹامن سی، وٹامن بی فائیو، پوٹاشیم اور فائبر سے بھرپور اس پھل کے سفید چھلکے اور باہر کی پتلی جلد بھی کھائی جا سکتی ہے بلکہ وہ پھل کا ہی حصہ ہوتے ہیں۔ صبح نہار منہ پانی کے علاوہ انار کا جوس پینا بے حد مفید ہے، انار کا تازہ جوس (ایک گلاس) گرم کریں، جب بھاپ نکلنا شروع ہو جائے تو اسے نیم گرم حالت میں نہار منہ پی لیں یا پھر مٹھی بھر انار دانے کو آدھے لیٹر پانی میں دس منٹ اُبال کر نچوڑیں، انجائنا کے مریضوں کو یہ پانی عام درجہ حرارت پر صبح کے وقت پینے کو دیں، اس سے سینے میں کھنچاؤ اور درد میں بے پناہ افاقہ ہوگا۔

Milap

انگور کھائیں، شفا پائیں

ویسے تو کون ہے جسے انگور کھانا پسند نہیں ہو گا؟ مگر یہ پھل صرف لذیذ ہی نہیں بلکہ صحت کے لئے انتہائی مفید بھی ہے۔ انگور کو بیریز کے خاندان کا حصہ سمجھا جاتا ہے جس کی مختلف اقسام دنیا بھر میں مختلف رنگوں جیسے سبز، سرخ، نیلے، جامنی اور سیاہ رنگوں میں دستیاب ہیں۔ انگور سے خشک میوہ یعنی کشمش بھی تیار کیا جاتا ہے اور یہ وہ پھل ہے جو سال بھر آسانی سے ملتا ہے۔ یہاں آپ اس پھل کے صحت پر اثرات کو جان سکیں گے۔ اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور: انگور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور پھل ہے جیسے کیروٹین، پولی فینولز اور دیگر۔ مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق یہ اینٹی آکسیڈنٹس دل کی صحت کو مستحکم رکھنے کے ساتھ مخصوص اقسام کے کینسر کا خطرہ کم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ پھل جسم میں گردش کرنے والے مضر ذرات کو اکٹھا ہونے سے روکتا ہے جس سے خون کی شریانوں کی صحت بہتر ہوتی ہے، دوران خون بہتر اور بلڈ پریشر کی سطح کم ہوتی ہے۔ جلدی مسائل کی روک تھام: انگور میں موجود اجزاء عمر بڑھنے سے سامنے آنے والی علامات اور دیگر جلدی مسائل کی روک تھام کرنے کے لئے بھی فائدہ مند ہیں۔ انگور میں موجود ایک جز **Resveratrol** کیل مہاسوں کا باعث بننے والے بیکٹیریا کے خلاف جدوجہد کرتا ہے۔ پوٹاشیم کے حصول کا ذریعہ: **100** گرام انگوروں میں **191** ملی گرام پوٹاشیم ہوتا ہے، پوٹاشیم کا استعمال جسم کے لئے متعدد طریقوں سے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے، جیسے ہائی بلڈ پریشر کو کم کرنا، کولیسٹرول اور دل کی صحت کو بہتر بنانا وغیرہ۔ ایک تحقیق کے مطابق پوٹاشیم پیٹ میں گیس یا پھولنے کے مسئلے سے نجات میں بھی مدد دینے والا جز ہے، یعنی انگور پیٹ میں گیس کے مسئلے سے نجات کے لئے بھی بہترین ہے۔ آنکھوں کے لئے بھی فائدہ مند: انگور کھانے کی عادت آنکھوں کی صحت کو بہتر کرتی ہے۔ انگور کھانے سے آنکھوں کے قرنیے میں نقصان دہ مالیکیولز کے اخراج کا خطرہ کم ہوتا ہے، یہ پھل ڈی این اے کو نقصان سے بچا کر صحت مند خلیات کو تحفظ فراہم کرتا ہے، جس سے بینائی کو فائدہ ہوتا ہے۔ دماغی صحت بھی بہتر کرے: انگور کھانے کی عادت دماغی تنزلی کا خطرہ کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ انگور کھانے سے ان اثرات سے تحفظ میں مدد ملتی ہے جو کہ الزائمر امراض سے جڑے ہوتے ہیں۔ جوڑوں کے لئے بہترین: انگور کو کھانے کی عادت گھٹنوں کے جوڑ کی تکلیف سے ریلیف میں مدد دیتا ہے، اس میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس جوڑوں کی لچک اور حرکت کو بہتر کرتے ہیں۔ جگر کیلئے مفید: ایک تازہ تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ غذا میں تقریباً دو پیالی انگوروں کا استعمال جگر پر موجود چکنائی کو کم کرتا ہے اور عمر دراز کرتا ہے۔

Milap

دنیا کا سب سے قیمتی مسالا

زعفران دنیا کا سب سے قیمتی، گہری خوشبو اور مخصوص رنگت والا مسالا ہے، جو مختلف کھانوں میں، خاص طور پر میٹھے پکوانوں میں ڈالا جاتا ہے

زعفران دنیا کا سب سے قیمتی، گہری خوشبو اور مخصوص رنگت والا مسالا ہے، جو مختلف کھانوں میں، خاص طور پر میٹھے پکوانوں میں ڈالا جاتا ہے۔ یہ مسالا مانع تکسید اجزاء (**Antioxidants**) سے بھرپور اور صحت و توانائی کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔ زعفران نہ صرف مزاج کو خوشگوار رکھتا ہے، بلکہ ذہنی دباؤ (**Stress**) کو بھی ختم کرتا ہے۔

یہ مسالا (**Sativus Crocus**) نامی پھول سے حاصل کیا جاتا ہے اور یہ پھول کے تخم دان (**Stigma**) اور بیضہ دان (**Style**) میں ہوتا ہے۔ زعفران کا حصول بہت مشکل کام ہے۔ کاشت کار اپنے ہاتھوں سے اس کے دھاگے بہت احتیاط سے پھولوں سے چنتے ہیں اور ذائقہ بڑھانے کے لئے ان دھاگوں کو گرم کرتے ہیں اور بہت احتیاط سے محفوظ کر لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ زعفران بہت مہنگا مسالا ہے۔

ذیل میں زعفران کے چند فوائد درج کیے جا رہے ہیں، جن سے اس کی اہمیت و افادیت ظاہر ہوتی ہے:

جگر دوست، سرطان دشمن

برطانیہ میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق زعفران جگر کے امراض دور کرنے میں بہت فائدہ مند ہے۔ اس کی وجہ اس میں پائے جانے والے مفید اجزاء ہیں۔ اسی طرح یہ سرطان سے بھی مزاحمت کرتا ہے۔ اب ماہرین صحت زعفران کو سرطان کی ادویہ میں شامل کر رہے ہیں۔

امراضِ قلب

زعفران خون کی گردش کو متوازن کرتا اور شریانوں کو سخت ہونے سے بچاتا ہے۔ اس میں موجود اجزاء کولیسٹرول کی سطح کو معمول پر رکھتے ہیں۔ اس طرح یہ نہ صرف دل کے امراض میں فائدہ دیتا ہے، بلکہ دل کے دورے کے خطرے کو بھی کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ چٹکی بھر زعفران دودھ میں ملا کر پینے سے آپ دل کے امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

موسمی نزلہ زکام

موسم سرما یا گرما میں ہونے والے نزلے زکام کی شدت انسان کو بے حال کر دیتی ہے، لہٰذا جن افراد کا مدافعتی نظام کمزور ہوتا ہے، وہ موسمی شدت برداشت نہیں کر پاتے اور نزلے زکام میں بہ آسانی مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ایسے افراد کو چاہیے کہ وہ دودھ میں چٹکی بھر زعفران ملا کر پئیں تو وہ نزلے زکام سے بالکل محفوظ رہیں گے۔

وزن میں کمی

کئی تحقیقات سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ زعفران بھوک میں کمی کرتا ہے، جس سے وزن گھٹنے لگتا ہے۔ زعفران کھانے سے کمر کے گرد جمع شدہ چربی گھلنے لگتی ہے، اس لئے جو افراد موٹاپے سے پریشان رہتے اور مختلف دوائیں کھاتے ہیں، وہ زعفران کے ضمیمے کھا کر اپنے وزن میں کمی کر سکتے ہیں۔

بے خوابی

صحت مند و توانا رہنے کے لئے نیند کا مکمل ہونا بہت ضروری ہے۔

اگر نیند پوری نہ ہو تو صحت کے کئی مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ بے خوابی کے مریض یا مکمل نیند سے محروم افراد کو چاہیے کہ وہ رات کو سونے سے قبل دودھ میں تھوڑا سا زعفران شامل کر کے پینے کی عادت ڈال لیں، بے خوابی جاتی رہے گی۔ اس کے علاوہ زعفران میں ایک ایسا جز و بھی پایا جاتا ہے، جو جلد نیند لانے میں بہت معاون ہے۔

صحت بخش اجزاء کی فراہمی

ایک حالیہ تحقیق کے مطابق زعفران میں کئی صحت بخش اجزاء پائے جاتے ہیں، جنھیں مانع تکسید اجزاء کہتے ہیں۔ ان اجزاء کے علاوہ اس میں مفید صحت مرکبات بھی ہوتے ہیں، جو جسم میں تکسیدی تناؤ اور آزاد اصلیوں (فری ریڈیکلز) کے خلاف لڑ کر عام بیماریوں، خاص طور پر امراض قلب سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس طرح مذکورہ مانع تکسید اجزاء اور مرکبات کئی امراض سے محفوظ رکھتے ہیں اور اس طرح زعفران کھانے والے افراد صحت مند و توانا رہتے ہیں۔

اعصابی نظام کے امراض سے تحفظ

زعفران میں موجود مانع تکسید اجزاء اعصابی نظام کے امراض سے بھی نجات دلانے میں مدد کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ اس میں پائے جانے والے مرکبات دماغی سوزش سے بچاتے اور تکسیدی نقصان کو کم کر دیتے ہیں، جس سے صحت پر اچھے اثرات پڑتے ہیں۔ زعفران یادداشت بہتر کرنے میں بھی موثر ہے۔ اس میں مانع سوزش اثرات بھی پائے جاتے ہیں۔

مدافعتی نظام میں موثر

زعفران ایک قیمتی اور خوش ذائقہ مسالا ہی نہیں ہے، بلکہ مدافعتی نظام کو توانا بنانے کا ایک موثر ضمیمہ بھی ہے۔

آپ اسے کھانوں میں شامل کر کے نہ صرف کھانوں کو خوشبودار اور مزیدار بنا سکتے ہیں، بلکہ صحی فوائد بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ زعفران کو آپ اپنی روزمرہ کی غذاؤں میں شامل کر لیجیے۔ ایک بات ذہن نشین کر لیجیے کہ زعفران ہمیشہ غیر ملکی خریدیے، کیوں یہ اصلی زعفران ہوتا ہے، پاکستانی زعفران اصلی نہیں ہوتا، لہٰذا صحی اعتبار سے وہ بے فائدہ ہوتا ہے۔

Milap

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

نیوزی لینڈ نے تیسرا ٹی۔20 میچ جیت کر سیریز میں برتری حاصل کرلی

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ نے اتوار کو تیسرے ٹی۔۲۰ انٹرنیشنل میچ میں ویسٹ انڈیز کو۹ رنوں سے شکست دے دی، جس میں کائل جیمیسن کی آخری اوور میں شاندار گیند بازی نے کلیدی کردار ادا کیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے ۵ میچوں کی سیریز میں دو ایک کی سبقت حاصل کرلی ہے۔ جیمیسن نے جمعرات کو دوسرے میچ میں بھی آخری اوور کروایا تھا جسے نیوزی لینڈ نے صرف ۳ رن سے جیتا تھا۔ ویسٹ انڈیز نے پہلا میچ ۷ رن سے اپنے نام کیا تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ تینوں میچوں کا فیصلہ آخری اوور میں ہوا ہے۔ نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۹ وکٹوں کے نقصان پر ۱۷۷ رنوں کا سکور کھڑا کیا تھا۔ جب ویسٹ انڈیز نے تعاقب شروع کیا تو ۱۳ویں اوور میں ۸۸ رن پر ۸ وکٹیں گنوانے کے بعد ایسا لگا کہ نیوزی لینڈ آسانی سے میچ جیت جائے گا۔ تاہم رومار یو شیفرڈ نے ۳۴ گیندوں پر ۴۹ رن اور شمر سپرنگر نے ۲۰ گیندوں پر ۳۹ رن بنا کر ویسٹ انڈیز کو میچ میں واپس لائے۔ آخری اوور میں ویسٹ انڈیز کو جیت کے لئے ۱۴ رن درکار تھے اور شیفرڈ کے ساتھ عقیل حسین کریز پر موجود تھے۔ آخری اوور کی ذمہ داری ایک بار پھر لمبے قد کے تیز گیند باز جیمیسن کو سونپی گئی جنہوں نے پرسکون گیند بازی کا مظاہرہ کیا اور پہلی ۴ گیندوں پر صرف ۲ رن دیئے۔ انہوں نے پانچویں گیند پر شیفرڈ کو آوٹ کر کے میچ ختم کر دیا۔ اتوار کو ایک بار پھر ویسٹ انڈیز کے ٹاپ آرڈر کے فلاپ ہونے کے بعد لوور آرڈر کے بلے بازوں نے اننگز کو سنبھالا۔ مہمان ٹیم نے اننگز کے دوسرے ہی اوور میں جیکب ڈفی کی گیندوں پر ۲ وکٹیں گنوا دی تھیں، جس کے نتیجے میں پاور پلے میں ٹیم کا اسکور ۲ وکٹ پر ۴۷ رن تھا۔ اس کے بعد درمیانی اوورز میں ٹیم نے ۵۳ رن پر ۶ وکٹیں گنوا دیں۔ اسپنر ایش سوڈھی نے ۴۳ رن دے کر ۳ وکٹیں حاصل کیں اور انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ اس سے قبل ڈیون کونوے نے ۴۳ گیندوں میں ۶۵ رن بنا کر نیوزی لینڈ کی اننگز کا آغاز کیا۔ اگرچہ ٹیم نے ۵ اوور میں ۱۳ رن پر ۶ وکٹ گنوا دیئے تھے۔ ویسٹ انڈیز کی شاندار فیلڈنگ کے باعث ۳ کھلاڑی رن آوٹ ہوئے۔ جیسن ہولڈر اور میٹ فورڈ نے بہترین گیند بازی کی۔ فورڈ نے ۲۰ رن دے کر ۲ اور ہولڈر نے ۱۳ رن دے کر ۲ وکٹیں حاصل کیں اور نیوزی لینڈ کو بڑا سکور بنانے سے روکا۔ ٹم رونبسن (۳۲) اور راچن رویندرا (۲۶) دونوں اچھی شروعات کے باوجود بڑی اننگز نہیں کھیل سکے۔

راشی کھنہ نے فلم ''۱۲۰ بہادر'' میں اپنے کردار کے تعلق سے بتایا

نئی دہلی (ایم این این): راشی کھنہ، جو جلد ہی آنے والے حب الوطنی کے ڈرامے ''۱۲۰ بہادر'' میں نظر آئیں گی، نے اپنی تازہ ترین سوشل میڈیا پوسٹ سے مداحوں کا دل جیت لیا ہے۔ اداکارہ نے فلم کے سیٹس سے پردے کے پیچھے کی تصاویر کا ایک سیریز شیئر کی ہے، ساتھ ہی اپنے کردار سوگن شیطان سنگھ بھاٹی ایک بہادر سپاہی کی بیوی کے لیے وقف ایک دلکش نوٹ کے ساتھ اپنے انسٹاگرام ہینڈل پر راشی کھنہ نے بی ٹی ایس کی تصاویر کی ایک سیریز شیئر کی اور لکھا کہ ''وہ میدان جنگ میں نہیں گئیں، لیکن وہ ہر روز جنگ میں زندگی گزارتی ہیں، سوگن شیطان سنگھ بھاٹی سے ملو، میں نے انہیں اپنے سینے سے لگایا اور یہ ان خواتین کے لیے ہے جو خاموشی سے پیار کرتی ہیں، جو قوم کے بلانے پر گھر سنبھالتی ہیں اور جو ایک ہی سانس میں فخر اور درد اٹھاتی ہیں۔'' مداحوں نے فوری ردعمل کا اظہار کیا۔ مداحوں میں سے ایک نے لکھا کہ ''آپ نے اس کردار کو روح بخشی۔'' ایک اور نے لکھا کہ ''خوبصورت تصاویر۔'' تقریب کے دوران اداکارہ کو ان کردار کے بارے میں کھل کر بات کرتے ہوئے دیکھا گیا اور راشی نے اسے چیلنجنگ قرار دیا۔ فلم کا ٹریلر ۹ نومبر ۲۰۲۵ کو جاری کیا گیا۔ وائرل بھیانی کی جانب سے شیئر کئے گئے ویڈیو میں، راشی کھنہ فلم میں اپنے کردار کے بارے میں بات چیت کرتے ہوئے

پاکستان نے جنوبی افریقہ کو شکست دے کر سیریز جیت لی

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان نے ایک روزہ سیریز کے تیسرے اور آخری میچ میں جنوبی افریقہ کو ۷ وکٹ سے شکست دے کر سیریز ۱۔۲ کے اسکور سے جیت لی۔ فیصل آباد کے اقبال اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے میچ میں پاکستان نے ۱۴۴ رنز کا ہدف ۳ وکٹوں کے نقصان پر ۲۵.۱ اوور میں حاصل کیا۔ پاکستان نے ایک روزہ سیریز کے تیسرے اور آخری میچ میں جنوبی افریقہ کو ۷ وکٹ سے شکست دے کر سیریز ۱۔۲ کے اسکور سے جیت لی۔ فیصل آباد کے اقبال اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے میچ میں پاکستان نے ۱۴۴ رنز کا ہدف ۳ وکٹوں کے نقصان پر ۲۵.۱ اوور میں حاصل کیا۔ پاکستان کی جانب سے صائم ایوب ۷۷ رنز بنا کر نمایاں رہے۔ بابر اعظم ۲۷ رن اور فخر زمان صفر کے انفرادی اسکور پر پویلین لوٹے۔ محمد رضوان ۲۳ رن اور آغا سلمان ۵ رن بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے نانڈرے برجر اور جورن فورٹن نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔ اس سے قبل ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کی ٹیم ۳۷.۵ اوورز میں ۱۴۳ رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ پروٹیز کی جانب سے کوئنٹن ڈی کاک ۳۵ رنز بنا کر نمایاں رہے۔ لوان-ڈرے پریٹوریس ۹۳، لقاییو مزی پیٹر ۱۶، کپتان میتھیو بریٹز کے ۱۶، ڈونووان فریرا ے، جورن فورٹن ۳، ٹونی ڈی زورزی ۲، روبن ہرمن ایک جبکہ کوربن بوش اور لنگی اینگیڈی بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹے۔ نانڈرے برجر ۳ رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ پاکستان کی جانب سے ابرار احمد نے ۴ کھلاڑیوں کو آوٹ کیا جبکہ شاہین شاہ آفریدی، محمد آفریدی اور سلمان آغا نے ۲۔۲ وکٹ حاصل کیئے۔ حسن نواز کی جگہ عبدالصمد سری لنکا کے خلاف سیریز میں ٹیم کا حصہ ہوں گے: مائیک ہیسا پاکستان ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے کہا ہے کہ سری لنکا کے خلاف سیریز میں حسن نواز ٹیم کا حصہ نہیں ہوں گے۔ جنوبی افریقہ سے ون ڈے سیریز کی فتح کے بعد پریس کانفرنس میں مائیک ہیسن نے کہا کہ بابر اعظم آوٹ آف فارم نہیں ہیں، بدقسمتی سے آج وہ رن آوٹ ہوئے اور اس کا تعلق فارم سے نہیں۔

کرسٹیانو رونالڈو نے سعودی پرو لیگ میں تاریخ رقم کردی

نئی دہلی (ایم این این): فٹبال کے عالمی سپر اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے سعودی فٹبال کلب النصر کے لیے شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے ریکارڈ بنانے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ النصر فٹبال کلب نے نیوم ایس سی کو ۱۔۳ گول سے شکست دے کر سعودی پرو لیگ میں مسلسل آٹھویں کامیابی حاصل کی، جس کے بعد ٹیم ۲۴ پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست ہے۔ میچ کے دوران پرتگالی لیجنڈ رونالڈو نے اپنے کریئر کا ۹۵۴ واں گول اسکور کیا، یہ گول ۵۶ ویں منٹ میں اس وقت ہوا جب جواو فیلکس کو رونالڈو کی کک بچانے کے بعد فاول کیا گیا

جنوبی افریقہ اے نے انڈیا اے کو شکست دے کر سیریز برابر کردی

نئی دہلی (ایم این این): جارڈن ہرمن (۹۱)، لیسگو سینوکوان (۷۷)، زبیر حمزہ (۷۷)، ٹیمبا باوما (۵۹) اور کونور ایسٹرہاوزن (ناٹ آوٹ ۵۲ رن) کی نصف سنچریوں کی بدولت جنوبی افریقہ اے نے دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ کے چوتھے دن انڈیا اے کو ۵ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ اے نے دو میچوں کی سیریز ۱۔۱ سے برابر کر دی۔ مارکس ایکرمین کو میچ کا بہترین کھلاڑی اور دھروجوریل کو سیریز کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ ۴۱۷ رن کے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ نے بغیر کسی نقصان کے ۲۵ رنز پر کھیل دوبارہ شروع کیا۔ جنوبی افریقہ کا پہلا وکٹ ۳۴ ویں اوور میں جارڈن ہرمن کی صورت میں گرا۔ جارڈن ہرمن نے ۱۲۳ گیندوں پر ۱۳ چوکے اور ایک چھکا لگا کر ۹۱ رنز بنائے۔ پرسدھ کرشنا کے ہاتھوں کیچ آوٹ ہوئے۔ اگلے بیٹنگ کے لیے آنے والے زبیر حمزہ نے لیسگو سینوک ونے کے ساتھ اننگز کو مستحکم کیا اور تیزی سے رنز بنائے۔ ہرش دوبے نے ۳۵ ویں اوور میں لیسگو سینوک ونے ایل بی ڈبلیو میں پھنسایا۔ لیسگو سینوکوان نے ۱۴۷ گیندوں پر ۱۱ چوکے لگا کر ۷۷ رنز بنائے۔ جنوبی افریقہ نے اپنا تیسرا وکٹ زبیر حمزہ (۷۷) کی صورت میں گنوایا۔ انہیں پرسدھ کرشنا نے آوٹ کیا۔ کپتان مارکس ایکرمین (۲۴) کو محمد سراج نے آوٹ کیا۔ آکاش دیپ نے ۹۰ ویں اوور میں ٹیمبا باوما کو آوٹ کر کے ہندوستان کی پانچویں وکٹ حاصل کیا۔

ذیل میں وہ وجوہات بیان کی گئی ہیں جن کی بنیاد پر آپ کو 3 سالہ/طویل مدتی موٹر انشورنس پالیسی اختیار کرنے پر غور کرنا چاہیے

جناب سُبھا شیش مزُومدار، سربراہ۔ موٹر ڈسٹری بیوشن، بجاج الائنس جنرل انشورنس

موجودہ وقت میں گاڑی کا مالک ہونا اہم ہے، لیکن اس کی حفاظت یقینی بنانا بھی اُتنا ہی ضروری ہے۔ اس کو فروغ دینے کے لیے سپریم کورٹ نے نئی کاروں اور دو پہیہ گاڑیوں کے لیے بالترتیب تین اور پانچ سالہ بیمہ کوریج کو لازمی قرار دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی تھرڈ پارٹی انشورنس بھی ایک قانونی تقاضا ہے؛ تاہم، اس ہدایت کے بعد انشورنس کا انتخاب ذاتی فیصلہ ہے۔ تاہم، یہ سب سے ضروری کورجز میں سے ایک ہے، اور حادثات، چوری یا نقصان کی صورت میں مالی تحفظ کے لیے ناگزیر ہے۔ بھارت میں بڑی تعداد میں گاڑیوں کا بیمہ نہیں ہے، اور آبادی کا ایک بڑا حصہ اب بھی یہ سمجھتا ہے کہ گاڑی کا بیمہ نہ کرانا قابل قبول ہے۔ وہ اس بات کو سمجھنے سے قاصر ہیں کہ مالی تحفظ کی اہمیت اور اس کے فوائد کیا ہیں۔ مزید یہ کہ اگرچہ زیادہ تر گاڑی مالکان سالانہ پالیسی کی تجدید کو ترجیح دیتے ہیں، لیکن اب لوگ بتدریج 3 سالہ یا طویل مدتی موٹر انشورنس پالیسی پر غور کرنے کے فوائد کو سمجھنے لگے ہیں۔ یہ طریقہ نہ صرف مالی تحفظ کو مضبوط کرتا ہے بلکہ حادثات، چوری اور نقصان سے بھی محفوظ رکھتا ہے، جس سے سڑک پر پیش آنے والے خطرات اور غیر یقینی صورتحال میں کمی آتی ہے۔

کار انشورنس کی عام کوریج: ایک جامع کار انشورنس پالیسی انسان ساختہ یا قدرتی آفات کے باعث گاڑی اور اس کے لوازمات کو پہنچنے والے کسی بھی نقصان یا خسارے سے تحفظ فراہم کرتی ہے۔ قدرتی آفات میں بنیادی طور پر آگ، دھماکہ، بجلی گرنا، طوفان، آندھی، سمندری طوفان، تودے گرنا اور دیگر کئی قسم کے حادثے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، انسان ساختہ آفات میں چوری، توڑ پھوڑ، چوری، فسادات، اور ریل، سڑک، آبی گزرگاہ یا ہوائی سفر کے دوران پہنچنے والے نقصانات شامل ہیں۔ زیادہ تر موٹر پالیسیوں میں نہایت معمولی قیمت پر پرسنل ایکسیڈنٹ کور شامل ہوتا ہے، جو گاڑی چلاتے وقت ڈرائیور کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ جامع پالیسی میں شامل ایک اور لازمی انشورنس تھرڈ پارٹی لیگل لائبلیٹی کوریج ہے۔ یہ ایک اور گاڑی کے ڈرائیور کو مستقل چوٹ یا موت میں گاڑی یا نتائج کو نقصان کا سبب بنتا ہے کہ ایک حادثے کی صورت میں مالی حفاظت اور قانونی ذمہ داری سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ کثیر سالہ یا طویل مدتی انشورنس کیا ہے؟ معیاری کار انشورنس کے برعکس، جو ایک سال کے لیے ہوتی ہے، ملٹی ایئر پالیسی دو سے پانچ سال تک کی کوریج فراہم کرتی ہے۔ جب آپ نئی کار خریدتے ہیں تو عموماً اس کے ساتھ تین سال کی لازمی انشورنس شامل ہوتی ہے۔ اگرچہ کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ طویل مدتی پالیسی زیادہ مہنگی ہوتی ہے کیونکہ اس کی مدت لمبی ہوتی ہے، لیکن درحقیقت یہ سالانہ تجدید کے مقابلے مجموعی طور پر کفایتی ہوتی ہے اور بہتر ویلیو کے ساتھ طویل مدت تک تحفظ فراہم کرتی ہے۔ انشورنس کمپنیاں عام طور پر طویل مدتی پالیسیوں کی پریمیم نسبتاً کم رکھتی ہیں، بجائے اس کے کہ مسلسل تین سال تک ہر سال علیحدہ ایک سالہ پالیسی خریدی جائے۔

3 سالہ طویل مدتی موٹر انشورنس پالیسی کے فوائد: لوگوں کی سب سے عام غلطیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ وقت پر اپنی پالیسی کی تجدید کرنا بھول جاتے ہیں، جس کے باعث ان کی پالیسی ختم یا منسوخ ہو جاتی ہے۔ پالیسی کی مدت ختم ہونے یا معطل ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آپ مالی اور قانونی طور پر محفوظ نہیں رہیں گے۔ 3 سالہ یا طویل مدتی پالیسی میں آپ صرف ایک بار ادائیگی کرتے ہیں اور ہر سال تجدید کی فکر سے آزاد ہو جاتے ہیں، جبکہ 3 سالہ پالیسی کی صورت میں ?36? مہینے تک محفوظ رہتے ہیں۔ ایک اور اہم فائدہ یہ ہے کہ آپ اگلے چند سالوں کے لیے اپنا پریمیم مقرر کر لیتے ہیں۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ انشورنس پریمیم پر مختلف عوامل اثر انداز ہوتے ہیں، جن میں پریمیم میں تبدیلیاں، آئی آر ڈی اے آئی (IRDAI) کے ضوابط میں اپڈیٹس، یا کلیم ڈیٹا کے رجحانات شامل ہیں، جو آپ کی موٹر پالیسی کے سالانہ پریمیم کو متاثر کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اگر دعویٰ پہلے سال میں بنایا جاتا ہے تو، اپنے نقصان کی تجدید کا دعویٰ کرنے کی وجہ سے پریمیم بڑھ سکتا ہے۔ تاہم، طویل مدتی انشورنس پالیسی کے ساتھ آپ اس طرح کی قیمتوں میں اضافے سے محفوظ رہتے ہیں، جس سے پالیسی کی مدت کے دوران پریمیم میں استحکام برقرار رہتا ہے۔ ?3? سالہ یا طویل مدتی پالیسی کے ساتھ، آپ اپنی ترجیح کے مطابق 2 سے 5 سال تک کے لیے پریمیم طے کر سکتے ہیں۔ مختصراً، یہ ایک فائدہ مند ڈیل ہے کیونکہ آپ خود کو قیمتوں میں اضافے سے محفوظ رکھتے ہیں، جو بالآخر بچت کا باعث بنتا ہے۔ نو کلیم بونس بھی موٹر انشورنس میں پریمیم کم کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اگر آپ ایک سال کے دوران کوئی کلیم دائر نہیں کرتے، تو آپ کو نو کلیم بونس حاصل ہوتا ہے۔ 3 سالہ یا طویل مدتی پالیسی (2 سے 5 سال) کے ساتھ، یہ سہولت آپ کو ان فوائد کو متعدد سالوں تک برقرار رکھنے کی اجازت دیتی ہے، بغیر اس کے کہ تجدید میں تاخیر یا بھول جانے کے باعث آپ انہیں کھو دیں۔ یہ یاد رکھنے والی ایک اہم بات ہے کہ انشورنس کمپنیاں طویل مدتی پالیسیوں کی قیمت بناتے وقت عام طور پر دوسرے اور تیسرے سال کے لیے نو کلیم بونس کو پہلے سے شامل کر لیتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر پہلے یا دوسرے سال میں کوئی دعویٰ دائر بھی کیا جائے، تب بھی پالیسی ہولڈر نو کلیم بونس کے فائدے سے محروم نہیں ہوتا۔ طویل مدتی پالیسی میں پریمیم کی بچت کے علاوہ، اس طریقے سے بھی آپ اپنے پریمیم پر اضافی بچت حاصل کرتے ہیں۔

چونکہ بھارت میں تھرڈ پارٹی انشورنس لازمی اور قانونی تقاضا ہے، اس لیے بغیر درست انشورنس کے گاڑی چلانے پر نہ صرف بھاری جرمانہ ہو سکتا ہے بلکہ قانونی کارروائی کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔ طویل مدتی پلان کے ذریعے آپ موٹر وہیکل ایکٹ کی مسلسل تعمیل کو یقینی بنا سکتے ہیں اور غیر ارادی طور پر پالیسی ختم ہونے کے خطرے سے بچ سکتے ہیں۔ طویل مدتی انشورنس پالیسیز سالانہ بنیاد پر مختلف منصوبوں، جیسے ہیلتھ، موٹر اور لائف انشورنس، کی تجدید کے بوجھ کو بھی کم کر دیتی ہیں۔ طویل مدتی پالیسیوں کے ساتھ آپ یہ یقینی بناتے ہیں کہ آپ تمام فوائد سے مسلسل مستفید رہیں، مالی طور پر محفوظ رہیں، اور ہر سال تجدید کی تاریخیں یاد رکھنے کی فکر سے آزاد ہو جائیں۔

3 سالہ یا طویل مدتی انشورنس پالیسی کا انتخاب صرف سہولت سے بڑھ کر فوائد فراہم کرتا ہے۔ یہ دیرپا اطمینان اور خاطر خواہ بچت فراہم کرتی ہے۔ اپنا پریمیم طے کرتے ہوئے آپ خود کو سالانہ قیمتوں میں اضافے سے محفوظ رکھتے ہیں اور اپنے نو کلیم بونس کی حفاظت کرتے ہیں۔ کسی حادثے کی صورت میں یہ مسلسل قانونی تعمیل اور مالی تحفظ کو بھی یقینی بناتی ہے۔ ان فوائد کے ساتھ، طویل مدتی پالیسی کا انتخاب صرف سمجھداری والا قدم نہیں بلکہ اپنی گاڑی اور مالی تحفظ کو یقینی بنانے کی سمت میں ایک عقلمندی بھرا قدم ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,